صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ

مباحثات

بروز منگل مورخہ 30 دسمبر 1997

(بمطابق 29 شعبان 1418 ہجری)

جلد 9 | شمارہ 12

سرکاری رپورٹ

صفحہ نمبر

منذرجات

1۔ تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ 1

2 ۔نشانزدہ سوالات اور ان کے جوابات 11

3 ۔بلدیاتی الیکشنز ملتوی کرنے کے بارے میں قرار دادیں 57

4۔رخصت کے لئے معزز اراکین کی درخواستیں 67

صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ

اسمبلی کا اجلاس اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز منگل مورخہ 30 دسمبر 1997 بمطابق 29 شعبان 1418 ھجری، صبح دس بجکر پچیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب ڈپٹی سپیکر، حاجی محمد عدیل مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

(تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ)

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ○ وَاعْلَمُوْا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ○ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○

ترجمہ : اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمھارے پاس کوئی خبر لیکر آئے تو تحقیق کر لیا کرو، ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانستہ نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کئے پر پشیماں ہو۔ خوب جان لو کہ تمھارے درمیاں اللہ کا رسول موجود ہے اگر وہ بہت سے معاملات میں تمھاری بات مان لیا کریں تو تم خود ہی مشکل میں مبتلا ہو جاؤ گے مگر اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت دی اور اس کو تمھارے لئے دلپسند بنا دیا اور کفر، فسق اور نافرمانی سے تم کو تنفر کر دیا۔ ایسے ہی لوگ اللہ کے فضل اور احسان سے راہ راست پر ہیں اور اللہ علیم و حکیم ہے۔ (سورہ حجرات، آیت 8--6)۔

جناب سید احمد خان، پوائنٹ آف آرڈر سر۔ سپیکر صاحب! میری ایک درخواست ہے۔ میں نے ایک انتہائی ضروری کال اٹینشن نوٹس آج آپکے سیکرٹریٹ میں جمع کرایا تھا لیکن ایسا لگتا ہے کہ آج Question's hour کے بعد ایجنڈے پر کام نہیں ہوگا تو میں آپ سے درخواست کروں گا کہ لواری ٹنل بند ہے اور لوگ چترال میں پھنسے ہوئے ہیں، فلائٹس نہیں ہیں اور وہاں لوگوں کو کافی تکالیف کا سامنا ہے، کمیونیکیشن کے منسٹر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں، تو اس بارے میں کچھ بتا دیں ذرا ان لوگوں کی تسلی ہو جائے گی۔ وہاں پر کافی پریشانی ہے اور میرے خیال میں سارا ہاؤس بھی میرے ساتھ اس پر Agree ہے تو میں یہ درخواست کر رہا تھا کہ منسٹر صاحب تشریف رکھتے ہیں اور اگر وہ ذرا ----------

Mr. Dy.Speaker: Honourable Minister for C& W.

جناب یوسف ایوب خان (وزیر تعمیرات و مواصلات)، سپیکر صاحب! جہاں تک لواری ٹاپ کے روڈ پر برف کا مسئلہ ہے تو روڈز تو بلاک ہوئے ہیں، ابھی Recently snowfall کی وجہ سے لیکن دونوں طرف بلڈوزرز لگے ہوئے ہیں، چترال کی طرف سے بھی اور دیر کی طرف سے بھی اور وہ کوشش کر رہے ہیں کہ روڈز کو کلیر کیا جائے۔ ابھی صحیح اندازہ نہیں ہے کہ کتنی Snow پڑی ہے اور آیا وہ کلیئر ہوسکیں گے یا نہیں لیکن بحرحال کوشش جاری ہے، ابھی بھی کام جاری ہے اور دونوں اطراف سے مشینز لگی ہوئی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ افغانستان سے کنڑ کے راستے، فارن آفس کا ابھی Recently اخبار میں بھی آیا ہے کہ فارن منسٹر پاکستان کا اور غالباً افغان فارن منسٹر کا آپس میں Agreement ہوا ہے اور وہ راستہ بھی کھل گیا ہے اور چترال کے لوگوں کے لئے اب وہ سہولت بھی موجود ہے۔ اگر فرض کریں اسکے علاوہ بھی کوئی Problems ہیں تو جیسے پہلے ہوتا رہا ہے، گورنمنٹ یہ کوشش کر سکتی ہے، مرکزی حکومت کو لکھ بھی سکتی ہے، Recommend بھی کر سکتی ہے کہ C-130 کی فلائٹس بھی وہاں جاری کی جائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر، آنریبل سید احمد خان صاحب! آپ کی تسلی ہوگئی ہے، شکریہ۔ جناب کریم بابک صاحب۔

جناب محمد کریم بابک، په بونیر کښې، د طوطالئی سول هسپتال کښې تقریباً د ډیر وخت نه ډاکټر او یوه ډاکټره بدل شوی دی، تر دے وخته پورے هلته لا

بیا دوبارہ ڈاکتر او ڈاکترہ نہ دی راغلی۔ زہ ستاسو پہ وساطت باندے هیلتھ منسٹر تہ خواست کوم چہ کم ازکم د ھغے د بندوبست اوکرے شی خکہ چہ خلق جلوس د پارہ راروان دے، راخی ورتہ، نو مہربانی دے اوکرے شی چہ د دغہ د پارہ زر تر زرہ کوشش اوکرے شی۔

Mr. Dy Speaker: Honourable Salim Saifullah Khan Sahib.

جناب سلیم سیف اللہ خان: جناب سپیکر! اگر آپ کی اجازت ہو تو میں دو تین منٹ لونگا کیونکہ کل جو واقعہ چوک یاد گار کے جلسے میں پیش آیا ہے' اس کے متعلق آپ کی اجازت ہو تو میں ذرا اظہار خیال کرنا چاہوں گا۔ جناب سپیکر! جیسے کہ آپ کو علم ہے اور جیسے ملک کے دوسرے حصوں میں بھی اور یقیناً دوسرے ممالک میں بھی مختلف نظریہ فکر رکھنے والے لوگ آباد ہیں اور ہر ایک کی اپنی ایک آئیڈیالوجی ہے اور اپنا ایک نظریہ ہے۔ کل ہمارا چوک یادگار میں جو ایک پرامن جلسہ تھا جس میں آٹھ نو جماعتیں ہمارے ساتھ اور بھی اس جلسے میں شامل تھیں اورہمیں اس بات کا بھی علم تھا کہ ضرور کوشش کی جائے گی کہ اس پرامن جلسے کو خراب کیا جائے' میں نے انتظامیہ سے بھی بات کی۔ جناب سپیکر! افسوس کی بات یہ ہے کہ کل جب ہزاروں کی تعداد میں وہاں پر لوگ موجود تھے اور اس وقت سٹیج پر صرف میں اکیلا نہیں میرے ساتھ اس ہاؤس کے تین اور فاضل ممبران بھی تشریف فرما تھے کہ اچانک چند غنڈوں نے' میں تو انہیں کرائے کے غنڈے کہوں گا' ان کو لایا گیا اور وہاں پر جو ایک اچھی فضاء میں بات چیت ہو رہی تھی اس کو خراب کرنے کی کوشش کی گئی باوجود اس کے کہ وہاں پر پولیس موجود تھی' پھر یہ دس بارہ لڑکے آئے انہوں نے وہاں پر فائرنگ کی اور کوشش کی' الحمدللہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑا' جلسہ ہمارا ایک گھنٹہ فائرنگ کے بعد بھی چلتا رہا لیکن میری صرف یہی گزارش ہے کہ اگر اس قسم کے واقعات' اس سے پاکستان کو یا صوبہ سرحد کو یا جمہوری اداروں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے اور میں امید رکھتا ہوں کیونکہ کچھ لوگوں کو پولیس نے پکڑا بھی ہے اسلحے کے ساتھ لیکن یہاں یہ رواج ہے کہ پھر راتوں رات ٹیلی فونز آ جاتی ہیں اور ان لوگوں کو رہا کر دیا جاتا ہے تو اگر آج یہ ہمارے ساتھ ہو سکتا ہے تو کل آپ لوگوں کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے' کل اوروں کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے' یہ ایسی کوئی بات نہیں ہے کہ یہ صرف مخصوص لوگوں کیساتھ ہی ہوگا۔ تو میری صرف جناب سپیکر!

یہ آپ سے گزارش ہے اور آپ کے ذریعے اس ایوان کی سب مختلف جو جماعتیں یہاں موجود ہیں، جو ممبران یہاں موجود ہیں' ان سب سے یہ گزارش ہے کہ وہ بھی ایسے واقعات کی مذمت کریں اور حکومت سے، پُر زور اپیل تو میں نہیں کہونگا' ہمارا یہ مطالبہ ہے کہ جن چھ افراد کو پکڑا گیا ہے ان کو سخت سے سخت سزا دی جائے تاکہ دوبارہ اس قسم کے واقعات اس صوبے میں رونما نہ ہوں۔ بد قسمتی سے ہزارہ میں جہاں ڈیڑھ دو ماہ سے ایک احتجاج جاری ہے' وہاں پر پرامن ماحول تھا' وہاں بھی ہمارے دو وزراء صاحبان تشریف لے گئے اور وہاں جو ایک اچھا ماحول تھا' خراب کیا۔ آپکو پتہ ہے کہ وہاں پر بھی فائرنگ ہوئی جس سے ایک اچھے ماحول کو خراب کیا گیا۔ اگر حکومت وقت خود چاہتی ہے کہ ماحول خراب ہو تو اس سے زیادہ اور افسوسناک بات کیا ہوسکتی ہے جی؟ تو جناب سپیکر! میں آپ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے موقع دیا کہ میں اپنے یہ چند خیالات ہاؤس تک پہنچا سکوں۔ شکریہ۔

<u>Mr . Deputy Speaker:</u> Honourable Minister for Law and Parliamentary Affairs.

<u>جناب بشیر احمد بلور</u> (وزیر قانون و پارلیمانی امور)، جناب سپیکر صاحب! سلیم سیف اللہ خان صاحب چہ کومہ خبرہ اوکړہ، مونږ خو د خدائے پہ فضل سرہ، زمونږہ د پارټئ بنیاد چہ دے نو ھغہ پہ جمہوریت دے او مونږ دومرہ لوئے زړہ لرو چہ خپل Criticism ھم اوریدلے شو او خپلہ خبرہ ھم کولے شو۔ دا چہ کومہ واقعہ شوے دہ نو دوئی خو دا خبرہ اوکړہ چہ ماحول خراب کړی یا مونږ لاړو او "ہزارے میں ماحول خراب کیا گیا" نو ما ھغہ خبرہ کول نہ غوښتہ خو ھلتہ ماحول خراب دے۔ مونږ چہ پہ ھزارہ کښې ماحول خرابوؤ نو دے بیا پہ پیښور ښار کښې ماحول خرابولو د پارہ تلے وو۔ د ماحول خرابولو خبرہ دہ نو د ھر چا خپل حق دے چہ ھغہ بہ خپلہ خبرہ کوی، خلقو تہ بہ خپلہ خبرہ رسوی او چہ بیا کوم، دا د جمہوریت یوہ قاعدہ دہ او مونږ خو ډیرے لوئے لوئے جلسے لیدلے وے او ډیرے کنځلے مو ھم اوریدلے وے خو مونږ تہ خدائے پاک ډیرہ لویہ سینہ راکړے دہ او مونږ پہ جمہوریت باندے یقین لرو او زمونږہ د پارټئ بنیاد پہ جمہوریت باندے دے او د خدائے پہ فضل سرہ، پہ دے دعویٰ سرہ وایو چہ زمونږ نہ زیات

جمهوری پارټی په دے پاکستان کښې بله نشته۔ مونږ کله هم په غیر Elected حکومتونو کښې حصه نه ده اغستلے او کله هم نه د مارشل لاء حصه جوړ شوی یو او نه د کیرټیکر حصه جوړ شوی یو۔ مونږ په جمهوریت یقین لرو او چه کومه واقعه شوے ده نو هغه بالکل غلطه شوے ده او مونږ به قانونی کارروائی کوؤ۔ چه کوم کسان نیولے شوی دی، هغونی به داسے نه پریږدو، د هغوئی د پاره قانون شته دے او زمونږه د دے هاؤس او د دے صوبے چه د Law and order situation چه کومه ذمه واری ده نو انشا الله تعالیٰ مونږ به هغه ذمه واری پوره کوؤ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب عبد الرحمان خان۔

حاجی عبد الرحمان خان: جناب سپیکر صاحب! په یو ضروری پوائنټ آف آرډر باندے یمه۔ ما د پرون نه دا سفارشات کتل کوم چه د اسلامی نظام معیشت د پاره دی۔ په دے کښې دی چه "بیع الماء" په اسلامی قانون کښې منع دی۔ مطلب مے د دے نه دا دے چه کوم د آبنوشئی دا ټیوب ویلز چه دی، اسلام وائی چه خرڅول د اوبو په اسلام کښې منع دی، د هغے وجه درته ښائم چه په کلو کښې ټیوب ویلے، د ښار نه یم خبر خو زمونږ په کلو کښې ټیوب ویلے بندے دی صرف په دے چه دا خلق پیسے نه ورکوی۔ د جناب وزیر صاحب په نوټس کښې راولم چه د اسلامی قانون د رویه "عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلّم المسلمونه شرکاء فی الثلاث الماء والکلاء والنار" مسلمانان چه دی د اوبو، د وخو او د خشاک، د دے پیسے اغستہ چه دی په دوئی باندے حرام دی۔ لهٰذا زه د خپل وزیر صاحب په خدمت کښې دا درخواست کوم چه میاشت د روژے ده او د دے روژے په میاشت کښې چه کومو ټیوب ویلو د بلونو بهانه نیولے ده او په کلو کښې یا په ښارونو کښې بند پراته دی نو مهربانی دِ اوکړی هغه ټیوب ویلونه دے چالو شی چه هغه خلق په دے روژه کښې د هغه ښه اوبو نه مستفید شی او د اسلام په زرین اصولو باندے عمل اوکړی۔ زه به ده ته دعا کوم چه خدائے پاک دِ ورله توفیق ورکړی چه نن دا حکم یواځے زما په حلقه کښې نه په ټوله صوبه کښې اوکړی نو دا به ډیره مهربانی وی۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Minister for Irrigation and

Public Health.

جناب بشیر احمد بلور (وزیر آبپاشی و آبنوشی)، جناب سپیکر صاحب! څنګه چه حاجی صاحب اوفرمائیل، د حاجی صاحب نه خو داسے مونږ هیڅ دغه نه کوؤ، دے خو په اسلام باندے زمونږ د ټولو نه زیات پوهیږی او حاجی صاحب خو، د هغه اوبو د پاره پیسے نشته چه کومے اوبه روانے وی او خلق ئے اوڅکی خو په کومو اوبو چه مونږ پیسے ورکوؤ، کومے اوبو چه مونږ د ټیوب ویل بل نه ورکوؤ، په کومو باندے چه مونږ Ware and tare کوؤ نو په هغے باندے به پیسے حکومت اخلی- زه خو چرته د پلار جائیداد نه خرڅوم، نه سردار صاحب خرڅوی او نه نواز شریف خرڅوی، هم دا خلق دی او دوئی پیسے ورکوی- په دے کښې حکومت هم چلیږی او په دے کښې بل هم پوره کیږی او په دے کښې هغه Maintenance هم پوره کیږی- نو په دے کښې زه حاجی صاحب ته دا خواست کوم چه دا بل هم دومره زیات نه دے، مونږ ډیر کم کړے دے، Rs 40/= per month بل ورکوی نو زه خو حاجی صاحب ته دا وایم چه ما ته رشتیا خبره دا ده چه زما په علم کښې هم داسے نشته دے چه دا ټیوب ویلز په دے ورځو کښې بند شوی دی د پیسو په وجه باندے- زه حاجی صاحب ته دا تسلی ورکوم چه د روژے په میاشت کښې به مونږ ټیوب ویل نه بندوؤ د پیسو په لړکښې او د روژے د میاشت نه پس به حساب کتاب ورسره اوکړو-

حاجی عبد الرحمان خان، جناب سپیکر! د ده په علم کښې دا راولم چه دا د روانو اوبو د پاره نه دے، دا ده ته چه چا وئیلیٔ دی، دا غلطه ده-

جناب ډپټی سپیکر، عبدالرحمان خان! دا چه کله په اسلامی مشاورتی کونسل باندے Debate وی، په هغے کښې بیا دا خبره اوکړنی کنه- فی الحال تاسو ته دا تسلی ملاؤ شوه چه په روژه کښې به اوبه نه بندیږی- وزیر صاحب دا تسلی درکړے ده نو بیا تاسو په دے Debate مه کوے کنه-

جناب حبیب الله خان کنډی، جناب سپیکر صاحب! معافی غوارم، دا صرف د عبد الرحمان خان د حلقے مسئله نه ده، دا د نورو علاقو هم مسئله ده- نن

زمونږ رومبے روژه ده خکه ما پوره کړه۔
جناب ڈپٹی سپیکر، فی الحال تاسو ته دا تسلی ملاؤ شوه چه په روژو کښې به تیوب ویلے نه بندیږی۔ دوی صرف تسلی ورکړے ده، تاسو بیا په Debate کښې حصه واخلئی۔
جناب احمد حسن خان، جناب سپیکر صاحب! اگر چه دا ډیره زیاته خلاف روایت خبره ده خو چونکه شاید نن داسے اندازه معلومیږی چه دا اسمبلی Prorogue شی -----
حاجی عبد الرحمن خان، جناب سپیکر صاحب! ما له دے اجازت راکړے وو او زه ډیر افسوس کوم، زما خو ستا نه دا طمع وه چه ته به ډیر د اصولو دغه ئے، مونږ درے کسه بیک وقت اودریدو۔ سپیکر صاحب! دا خو ډیره عجیبه غوندے خبره ده -----
جناب احمد حسن خان، سپیکر صاحب! ممبر صاحب دے خبرے کوی خو تاسو ته دے گوته نه سنڼوی۔
حاجی عبد الرحمن خان، نه، نه زه سپیکر صاحب ته وایمه چه لږه مهربانی کوے او لږ خیال ساته۔
جناب ڈپٹی سپیکر، داپوزیشن هم حق دے۔
جناب احمد حسن خان، جناب سپیکر! کله (انگلی سے اشاره کرتے ہوئے) داسے داسے چل کوی، کله دا دا چل کوی۔ مونږ ستاسو هر قسم تحفظ کوؤ، دا چوک یادگار نه دے۔ اِنشاء الله تاسو ته هیڅ څوک څه نه شی وئیلے۔
حاجی عبد الرحمن خان، جناب سپیکر صاحب! دے درته پنجه ښائی، دے پنجه ښائی او مونږ درته دغه کوؤ۔
جناب احمد حسن خان، جناب سپیکر! دوه مختصر نکات دی او زه دا توقع لرم، جناب سپیکر دواړه خبرے د فیډرل گورنمنټ سره تعلق لری او لکه څنگه چه ما عرض اوکړو اخبار سره تعلق لرونکو رونړو هم یو ریکوسټ کړے دے، هغه به هم غالباً تاسو خامخواه Honour کوے او ورسره د اسمبلئ د Proprague نو دا زما مجبوری ده۔ جناب سپیکر! نمبر 1 خو دا ده چه بابائے

غزل، د پښتو ادب یو ناموړشاعر او ادیب حمزه بابا شنواری په یاد کښې فیډرل ګورنمنټ د حمزه بابا شنواری کلچر کمپلیکس یو منصوبه جوړه کړے وه، د 1994ء نه راروانه ده او پی ډی اے په هغے باندے PC-1 هم جوړ کړے دے، اوس د هغے څه پته اونه لګیده، ستاسو په وساطت زه صوبائی حکومت ته دا درخواست کومه چه دوی دے اول د خپلو وسائلو نه اوکړنی، د هغه په دے قوم باندے ډیر لوئے احسان دے، هغه یو مستند، دروند شاعر او ادیب دے او د جنګ آزادی هیرو او سپاهی دے۔ او نمبر دویم زما هغه شان درخواست دے ستاسو په وساطت سره د ټول ایوان نه او په خصوصیت سره د بی بی نه، چه دا کوم مونږ Long distance PCOs دی، وی ایچ ایف چه ورته وائی، سابقه ټولو حکومتونو په خپل وخت کښې دا د عوامو د پاره لګولی وو او جناب سپیکر هر شئے په پیسه باندے نه دے۔ جناب سپیکر! د فلاحی سټیټ دا بنیادی فریضه ده چه هغه به خپلو عوامو ته بعضے ضرورتونه د حکومت په خرچ فراهم کوی۔ اوس دے حکومت دا فیصله کړے ده چه د دغے Long distance PCOs خرچ د هغوی نه اغستل غواړی او هغه ئے One way کړے دے او په هغوی باندے ماهانه فیس لګوی او هغه بند شوی دی۔ په لرو لرو باندو کنډو کښې جناب سپیکر خلقو ته بالکل د هغوی په غم ښادئی کښې هغه وسیله او ذریعه ختم شوے ده۔ زه ستاسو په وساطت سره د ایوان ته، بی بی ته او ستاسو ته دا درخواست کوم چه په دے سلسله کښې فیډرل ګورنمنټ ته سفارش اوکړے چه حسب سابقه دا پالیسی بحال کړی او په هغوی باندے دا شرائط بند کړی یعنی چه دا ماهانه پړے چه کوم فیس ایخودے دے، دا لرے کړی او One way پابندی ترینه هم لرے کړی چه Two ways operation شی نو عوامو ته به سهولت وی۔ دا زما دوه خصوصی درخواستونه دی - ډیره مهربانی۔

جناب عبد السبحان خان: پوائنٹ آف آرڈر سر۔ پوائنٹ آف آرڈر سر۔

جناب محمد اورنگ زیب خان: پوائنٹ آف آرڈر سر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ہمارے اورنگزیب خان صاحب جو ہیں وہ بڑے دنوں کے بعد، ایک عرصے کے بعد --------

جناب عبد السجان خان، سپیکر صاحب! دا احمد حسن چه کوم پوائنټ ----
جناب ڈپٹی سپیکر، غسل صحت یابی کے بعد آئے ہیں اور وہ پوائنٹ آف آرڈر بات کرنا چاہتے ہیں۔
جناب عبد السجان خان، زه د احمد حسن خان چه -------
جناب ڈپٹی سپیکر، تاسو کینئ، د اورنگزیب خان نه پس بیا خبرے اوکړے۔
جناب محمد اورنگزیب خان، جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! میں بھی اسی سلسلے میں جیسے احمد حسن خان صاحب نے بھی بات کہی ہے، اعظم خان ہوتی صاحب سے میری اس ایوان کی وساطت سے اور آپکی وساطت سے ایک درخواست ہے۔ جناب سپیکر! کل کے جنگ کے اخبار میں ایک خبر آئی، کوہاٹ کے سلسلے میں، انہیں، اعظم ہوتی صاحب کو شاید علم نہیں ہوگا کہ کوہاٹ میں ایک جدید سسٹم ٹیلیفون کا نصب کرنا چاہتے تھے ایکسچینج میں، فائبر سسٹم، وہ نامعلوم وجوہات کی بنا پر سندھ منتقل کر دیا گیا ہے۔ جیسا کہ پہلے بھی اس صوبے کے ساتھ یا خصوصاً پھر جنوبی اضلاع کے ساتھ ایک زیادتی ہوتی رہی ہے مرکز کی طرف سے یا وہاں کی مخصوص ذہنیت کی طرف سے، تو کوہاٹ پر یہ دوسرا حملہ ہے خصوصاً ان اضلاع کے ساتھ، پسماندہ علاقوں کے ساتھ، تو میں اپنے قائدین سے، حکومت سے، فرید طوفان خان صاحب، بی بی صاحبہ تو چلی گئی ہے، میری ریکوسٹ ہے چونکہ وہ ہمارے بزرگ بھی ہیں، بڑے بھی ہیں، اعظم ہوتی صاحب سے بات کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں کوہاٹ کے ازالہ کے لئے میری درخواست ہے کہ وہ ان سے ضرور اس سلسلے میں بات کریں۔ میں پھر آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جناب سپیکر۔ بڑی مہربانی۔

Mr . Deputy Speaker: Honourable Member Abdul Subhan Khan Sahib,on point of order.

جناب عبد السجان خان، جناب سپیکر صاحب! احمد حسن خان چه کوم د امیر حمزه خان شنواری صاحب، د بابائے غزل متعلق کوم Point of order raise کړو او تاسو مهربانی اوکړه چه په دومره Important خبره باندے مو هغوی له ټائم ورکړو نو زه هم مشکور یم چه ما له مو هم ټائم راکړو خکه چه زما هم د قلم د قبیلے سره یو تعلق دے۔ حمزه بابا یواځے شاعر نه وو بلکه هغه د

تصوف هم یو ډیر لوئے انسان وو او هغه په وحدت الوجود باندے دوه کتابونه، زما په خیال د 1947 ء نه مخکښ لیکلی دی او د حمزه بابا تقریباً 70 نه سیوا تصانیف دی او حمزه بابا پخپله د غزل متعلق وائی چه

ستا په اننگو کښ د حمزه د وینو سره دی
ته شوے د پښتو غزله خوان زه دے بابا کړمه۔

او یو بل ځائے کښ هغه وائی چه

اغیار به وائی د دوزخ ژبه ده
زه به جنت ته د پښتو سره ځم۔ ----(تالیاں)----

او
حمزه سفر که د حجاز وی نو هم
زه د پښتون د قافلو سره ځم۔

خکه د هغے د "غزونے" یا د هغه د "یون" یو یو شعر وایمه نو هغه لعل و گوهر دی۔ هغه د پښتو د ادیبانو سر لښکر وو۔ احمد حسن خان چه کوم د پوائنټ آف آرډر په شکل کښ یو قرارداد پیش کړے دے نو زما په خیال باندے که تاسو مهربانی اوکړے نو پرون هم زما یو ډیر اهم قرارداد چه د ممبرانو سره نے تعلق لرلو، تاسو ته 240 د لاندے 124 Suspend کړے نو دا دواړه به Raise کړو، هغه د اوورسیز ایمپلائمنټ کارپوریشن د طرفه چه کوم دو لاکه کسان به بهر لیگلے شي، هغے کښ ما څه د ممبرانو د پاره د کوټے غوښتنه کړے وه نو که تاسو دا مهربانی اوکړے، زما په خیال لاء اینډ پارلیمنټری منسټر ته به هم په دے باند ے څه اعتراض نه وی خکه چه دا د دے صوبے د خلقو سره تعلق لری۔ د دے ایوان د ممبرانو یو حق دے، دا یو قرارداد دے احمد حسن خان پیش کړی او یو به زه پیش کړم نو که تاسو مهربانی اوکړے نو زه به مشکور یم او دا به دے هاؤس سره ډیره ښیگړه وی۔

جناب ڈپٹی سپیکر، عبدالسبحان خان! فی الحال کوئسچن آور دے او زمونږ کوئسچن بیا ضائع کیږی۔

جناب عبد السبحان خان، تاسو جی کوئسچن آور کښ -----

جناب والٹر سراج، پوائنٹ آف آرڈر سپیکر صاحب۔ ----(شور)----

(نشانزدہ سوالات اور ان کے جوابات)

Mr . Deputy Speaker: Now I will request honourable Member Hameedullah Khan, MPA to please ask his Question No. 136.

*136۔ جناب حمید اللہ خان: کیا وزیر بلدیات از راہ کرم ارشاد فرمائینگے کہ۔

(الف) آیا یہ درست ہے کہ سال رواں 97-1996ء کے لئے ڈسٹرکٹ کونسل دیر تیمرگرہ بمقام چکدرہ محصول کی نیلامی گزشتہ سال 96-1995ء سے کم ریٹ پر دی گئی ہے؟

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو وجوہات بتائی جائیں۔

(ج) سال 96-1995ء اور سال 97-1996ء میں ڈسٹرکٹ کونسل دیر چکدرہ ٹمبر ٹیکس وصول کرنے کا ٹھیکہ کتنی رقم پر دیا گیا تھا نیز یہ بھی بتایا جائے کہ گزشتہ سال افغان ٹمبر کی مد میں کتنا ٹیکس وصول کیا گیا ہے اور اس سال اس میں کتنا اضافہ ہوا ہے؟

جناب فرید خان طوفان (وزیر بلدیات)، جواب۔

(الف) یہ درست نہیں ہے کیونکہ سال 96-1995ء کے لئے یہ ٹھیکہ مبلغ =/7276514 روپیہ پر دیا گیا تھا اور سال 97-1996ء کے لئے مبلغ =/7500000 روپیہ پر دیا گیا ہے۔

(ب) (الف) کا جواب اثبات میں نہیں ہے۔

(ج) سال 96-1995ء کے لئے یہ ٹھیکہ مبلغ =/00000 184 روپیہ پر دیا گیا تھا اور 97-1996ء کے لئے مبلغ =/1,50,00,000 (ایک کروڑ پچاس لاکھ روپیہ) پر دیا گیا ہے۔ جہاں تک افغان ٹمبر کا تعلق ہے تو یہ ٹمبر ٹیکس کے ٹھیکہ میں شامل ہے۔ افغان ٹمبر کے لئے علیحدہ ریکارڈ نہیں رکھا جاسکتا۔

جناب حمید اللہ خان: سر! پہ دے باندے ما خبرہ کڑے وہ او مطمئن شوے یم۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ قرارداد بنالیں، Questions,Hour کے بعد Immediately

----

جناب والٹر سراج: پوائنٹ آف آرڈر جناب سپیکر صاحب۔ سپیکر صاحب! ------

جناب ڈپٹی سپیکر: ان کا کوئسچن ہو جائے تو، کیونکہ میں نے انہیں ریکوسٹ کی ہے،

اس کے بعد آپ کرلیں۔ حمید اللہ خان صاحب۔

جناب حمید اللہ خان: زہ مطمئن شوے یم سر۔

جناب والٹر سراج: پوائنٹ آف آرڈر سپیکر صاحب۔ انہون نے اپنا------

جناب ڈپٹی سپیکر: سراج صاحب۔ آنریبل سراج صاحب! بات یہ ہے کہ چونکہ میں نے آنریبل ممبر سے کہا ہے کہ کوئسچن، آپ اس کے بعد اپنے پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرلیں، پہلے وہ اپنا کوئسچن پیش کرلیں۔

جناب والٹر سراج: انہوں نے Withdraw کر لیا ہے جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: Withdraw کر لیا ہے؟

جناب والٹر سراج: جی ہاں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تو وہ اٹھ کر خود کہیں۔ آپ بیٹھیں۔ وہ خود کہیں گے تو۔

ایک آواز: انہوں نے کہا ہے لیکن آپ نے سنا نہیں ہے جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اچھا۔ اب آپ اپنے پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرلیں۔

جناب والٹر سراج: جناب سپیکر! میں نے چونکہ توجہ دلاؤ نوٹس بھی جمع کروایا ہوا ہے لیکن آج چونکہ اسمبلی کا اجلاس جلد ختم ہوگا جس کی وجہ سے میرا ایک بہت اہم جو سوال ہے میں آپ تک پہنچانا چاہتا ہوں کہ ہمارے کرسمس کا ایک پروگرام ہوا تھا جس میں وزیر اعلیٰ صاحب نے شمولیت کی تھی اور وہاں ایک امیدوار جو مجھ سے الیکشن میں ہار چکا ہے، وہاں پر وزیر اعلیٰ صاحب نے تین لاکھ روپے کے Donation کا اعلان کیا ہے۔ میں اس ہاؤس میں مسیحی اقلیت سے تعلق رکھتا ہوں اور میں منتخب نمائندہ ہوں جب کہ ہمیں فنڈز نہیں دیے جاتے اور کہتے ہیں کہ حکومت کے پاس پیسہ نہیں ہے اور ایک غیر منتخب نمائندہ کیلئے وزیراعلیٰ صاحب تین لاکھ روپیہ اناؤنس کرکے آتے ہیں اورہمیں کہتے ہیں کہ ہمارے پاس پیسے نہیں ہیں۔ میرا تعلق پورے صوبہ سرحد سے ہے اور مجھے آج قوم کہہ رہی ہے کہ ایک آدمی جو آپ سے ہار چکا ہے اس کو وزیر اعلیٰ صاحب نے تین لاکھ روپیہ دیا ہے۔ آپ کو پتہ نہیں کہ آٹھ لاکھ ملا ہوگا جو کہ آپ ہمیں نہیں بتاتے۔ میری گزارش یہ ہے کہ اس چیز کو Stop کیا جائے اور اگر وزیر اعلیٰ صاحب کا اپنا ایک اختیار ہے، ان کے پاس اپنے پیسوں کا ایک علیحدہ اختیار ہے، جب کہ ہم حکومتی بینچوں پر بیٹھے ہوئے ہیں، ہماری انکے ساتھ کوارڈینیشن ہے، ہمارا اتحاد ہے تو یہ کیسا اتحاد ہے کہ ایک منتخب

نمائندے کو نظر انداز کرنے کے بعد، مجھ سے ہارے ہوئے ایک نمائندہ کو اسکے فنکشن میں وزیر اعلیٰ صاحب نے یہ اناؤنس کیا ہے۔ میری گزارش ہے کہ ان پیسوں کو روکا جائے، اگر وزیر اعلیٰ صاحب یہ قوم کو دینا چاہتے ہیں تو فتح محمد صاحب جن کو وہ ہر جگہ اقلیت کا وزیر بنا کر بھیجتے ہیں، ان کو میرے ساتھ بھیجیں اور یہ پیسے فتح محمد صاحب کی نگرانی میں دئے جائیں۔ میرا یہ مطالبہ ہے اور میں چاہتا ہوں کیونکہ اس میں میری عزت کا سوال ہے، میرا استحقاق مجروح ہو رہا ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ اس سلسلے میں آپ میری مدد کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آنریبل منسٹر۔

انجنئیر گیان سنگھ: جناب سپیکر صاحب! -----

جناب فتح محمد خان (وزیر جنگلات)، دوی چه کوم د شک اظهار اوکړو جی، دا سے څه د شک خبره پکښ نشته دے، که وزیر اعلیٰ صاحب داسے څه خبرے کړے وی او هغے کښ چا ته څه مقرر شوے وی نو هغه به هغے خلقو کښ تقسیمیږی۔ دوی به پکښ هم وی، نور به پکښ هم وی۔ هغه خو که ورکوی نو یو تن له ئے خو نه ورکوی یا به دوی له ورکړی یا به ئے بل له ورکړی، هغه به د ټولو مشترکه روپئ وی او هغه به بیا په هغے طریقه باندے تقسیمیږی او دے به پکښ وی۔ دوی چه کومه خبره اوکړه چه زه به پکښ یم نو دے هم به پکښ بالکل وی۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Member Janab Gian Singh.

انجنئیر گیان سنگھ: ډیره مهربانی۔ سپیکر صاحب! زمونږ محترم فتح محمد خان دا خبره اوکړه لیکن د افسوس خبره دا ده چه یو خو مونږ د دے حکومت حصه یو، په اپوزیشن کښ نه یو ناست او بله خبره دا ده چه کوم کس نه والتر سراج صاحب الیکشن گټلے دے، د هغے کس په Through باندے وزیر اعلیٰ صاحب په هغے فنکشن کښ شرکت کوی او د دریو لکهو روپو Anoucment کوئی۔ اوس جی زمونږ دا منتخب ممبر چه دے، د هغوی څه حیثیت پاتے شو؟ نو مونږ صرف دا عرض کوو چه ټهیک ده Distribute دے کیږی دے، دا پیسے دے Distribute کیږی خو یو منتخب ممبر دلته کښ

ناست دے او د حکومت حصه ده نو پکار ده چه دا مهربانی دِ اُوشی چه د دے حلقو په ذریعه باندے دِ دا تقسیمیږی- بل جناب یو ډیره ضروری خبره ده، احمد حسن خان هم دا خبره په پوائنټ آف آرډر باندے اوچته کړه، هغه دا ده چه نن تاسو ته هم پته ده او زمونږ د دے هاؤس نورو ممبرانو ته هم پته ده چه زمونږ د صحافیانو ملګرو د پریس کلب الیکشن دے نو څنګه چه هغوی زمونږ سره د دے هاؤس ملګرتیا کوی نو زه به دا عرض اوکړمه چه نن دے دا مهربانی اوشی چه مزید کارروائی مونږ د هغوی په دغه کښ قربان کړو او هغوی سره دے ملګرتیا اوکړو، دا به زمونږ د پاره ډیره ښه خبره وی- مهربانی-

حاجی بهادر خان (مردان)، پوائنټ آف آرډر- جناب سپیکر صاحب! یو منټ، د یو منټ خبره ده بیا دا قیصه ختمیږی- مونږ تاسو ته پرون د بجلیٰ -----

جناب ډپټی سپیکر، د چا قیصه ختمیږی؟

حاجی بهادر خان(مردان)، د بجلیٰ مسئله مونږ تاسو ته پیسش کړے وه- زمونږ په ------

جناب احمد حسن خان، د چا قیصه ختمیږی جناب سپیکر؟

حاجی بهادر خان (مردان)، زمونږ په حلقه کښ، څنګه چه عبد الرحمن خان د اوبو خبره اوکړه نو دغه حال زمونږ هم دے- زما په خیال د سحر نه د کلی نه یو لس ټیلیفونونه به شوی وی چه کم از کم چوده ګهنټے، باره ګهنټے لوډ شیډنګ دے نو د اوبو تکلیف خو، عبد الرحمان خان له خو اوبه نه ورکوی او زمونږ خو د بجلیٰ لوډ شیډنګ چه وی نو بیا خو هیڅ خبره نشته- پرون تاسو ته مونږ ریکوسټ کړے وو چه تاسو چیف ته اووائے خو هیڅ په پته پوهه نه شو، حالات هم هغه شان جاری دی نو روژه هم ده او دا ډیر زیاتے دے چه بجلی دولس دولس ګهنټے بند وی-

ملک جهانزیب خان، پوائنٹ آف آرڈر سر-

جناب ڈپٹی سپیکر، ملک صاحب! تاسو په خپل سیټ باندے خو کینئی-

جناب نجم الدین خان، پوائنٹ آف آرڈر سر-

ملک جهانزیب خان، ما پرون عرض کړے وو، تاسواووئیل چه سبا به تاسو په پوائنټ آف آرډر باندے خبره اوکړئی۔
جناب سپیکر، نه جی تاسو د خپل سیټ نه خبره اوکړئ کنه، تاسو په پردی سیټ باندے ناست ئے۔
جناب نجم الدین خان، پوائنٹ آف آرڈر سر۔

Mr. Deputy Speaker: Janab Najmuddin Khan Sabib, honourable Member on point of order.

جناب نجم الدین خان، شکر دے جی چه د رولز مطابق او د اسمبلۍ د طریقه کار مطابق ما ته نن اجازت ملاؤ شو، ځکه چه دلته کښې ډیر Rules regulations follow کیږی۔ چه کله د سوالونو ټائم وی نو ډیر خلق په پوائنټ آف آرډر باندے پاسی، چه کله توجه دلاؤ نوټس وی نو په هغے باندے یو غټ ډیبیټ شروع شی نو مونږ ونیل چه پریږده، نوے سپیکر صاحب راغلے دے، پریږده چه دے خپل رولز په دے اسمبلۍ کښې حاوی کړی نو زه به هله دے اسمبلۍ ته راځم۔

Mr. Deputy Speaker: Wel come.

جناب نجم الدین خان، خو خیر بیا هم تیننګ نه شوم، پاسیدم جی۔ زما عرض دا دے سر چه په ملاکنډ ډویژن کښې، زمونږه پوائنټ آف آرډر دے جی، آؤ جی، بس حاجی صاحب خو په تا پرون ډزے کړی دی، غږ او نه کړے۔ زما عرض دا دے چه په ملاکنډ ډویژن کښې کوم ظلم او زیاتے سټارټ دے هغه په دے صوبه کښې په یو ځائے کښې به هم نه وی، د هغه خلقو سره چه کوم په دے یخنئی کښې کیږی۔ زه پرون د کلی نه راغلے یم، تقریباً یو یو نیم ګز واوره شوے ده، دغه شان په سوات کښې به هم شوی وی لیکن د بجلئی والا مسئله تر دے حده پورے روانه ده جی، د لوډ شیډنګ هلته تقریباً په چوبیس ګهنټو کښې، په چوبیس ګهنټو کښې، شپږ ګهنټے یا اووه ګهنټے بجلی وی نور اتهاره ګهنټے او بیس ګهنټے بجلی بنده وی۔ زما ستاسو په وساطت سره دا درخواست دے چه یو هلته د یخنئی موسم دے او بله جی روژه ده۔ د لوډ

شیډنګ څه طریقه کار وی، د لوډ شیډنګ څه اصولی خبره وی، چه هغه ټائم مخکښې فکس کړی چه یر ه په دے ټائم باندے به لوډ شیډنګ کیږی یا به یوه ګهنټه کیږی او یا به دوه ګهنټے کیږی۔ زمونږ د دوی سره باره ګهنټے لوډ شیډنګ شو لیکن جی چه کله بجلئی مری، د اذان په ټائم کښې بجلی نه وی، د مانځه په ټائم کښې بجلی نه وی، اوس جی چه سحر د روژے د نیولو، د چار بانګی په ټائم کښې د بجلیٔ دغه حالات وی نو زه ستاسو په وساطت سره دا درخواست کوم چه په دے باندے دِ دا ټول کسان ډسکشن اوکړی او په دے باندے تاسو دا منظوری ورکړیٔ چه کم از کم په خلقو دِ دا لوډ شیډنګ ختم شی کنه، د سبا نه به د ملاکنډ ډویژن ټول روډونه بند وی۔

Mr. Deputy Speaker: Honourble Member Malik Jahan Zeb Khan, on point of order.

ملک جہان زیب خان: جناب! ما خو پرون د پبلک سروس کمیشن د بعض زیاتو متعلق نشاندهی کول غوښتل خو تاسو ما ته حکم اوکړو چه سبا به دا خبره اوکړئی نو که اجازت وی چه په دے باندے زه لږه خبره اوکړمه۔ ما جی دا عرض کوؤ چه دا یو داسے اداره ده چه د دے نه زمونږ ډیر د انصاف توقع کیږی او دا زمونږ د ټولو ممبرانو خیال دے بلکه د ټولے صوبے د عوامو خیال دے چه دا دِ انصاف اداره ده او دلته به میرټ کیږی نو زه خو بذات خود جی سحر د هغے د انصاف نه لږ مایوس شوے یمه او د هغے وضاحت ما پرون کړے وو۔ زما د حلقے، د "خال" یو هلک دے، هغه Over age کیږی، د هغه سمیع الله نامه ده، هغه یو خل د هیډ ماسټرے امتحان پاس کړو د پبلک سروس کمیشن نه او باقاعده هغه ته سرټیفیکیټ ورکړے شو چه ته پاس شوے خو بیا ورته لیکی چه چونکه ستا تجربه نشته نو په دے وجه مونږ تا نه شو اغستے۔ د هغه د تجربے متعلق ما پرون عرض کړے وو چه هغه په یو داسے پرائیویټ سکول کښې استاد پاتے دے چه آن دی روډ کوهاټی ګیټ، ایډ ورډ هائی سکول پشاور چه زور نوم د هغے مشن هائی سکول وو، نو د هغے ما دا عرض کړے وو چه په هغے کښې ------

جناب ډپټی سپیکر: دا خبره تاسو پرون کړیٔ وه، دا خبره کړے وه، تاسو

خبره مختصر اوکړنی، کونسچن آور دے، مختصر اوکړی، کونسچن آور دے۔

ملک جہان زیب خان: نو جی د هغه د تجربے خو دا دغه دے چه تجربه خو نے دومره ده چه په يو داسے سکول کښې (هغے آته کاله استاد پاتے شوے دے، بيا هغه د ايس ايس امتحان ورکړو، هغه نے هم پاس کړو، د هغے جواب ورته دا ملاؤ شو چه چونکه مونږ سره پوسټونه کم دی نو په دے وجه باندے ته نه شی بهرتی کيدے۔ هغه جی پاس شوے دے، د ايس ايس امتحان نے پا س کړے دے او هغه اوس Overage کيږی، اوس په بله انټرويو کښې هغه شامل شوے دے نو د دے معزز ايوان په نوټس کښې زه دا خبره راولم چه چونکه په دے يو کښې خو وائی چه ستا تجربه نشته خو د هغه د تجربے ما وضاحت اوکړو، بيا ورته وائی چه زمونږ سره پوسټونه نشته نو د ايس ايس پوسټونه راغلی دی، هغه يو غريب بچے دے، هغه پاس شوے دے، هغه پبلک سروس کميشن پاس کړے دے، هغه ته ولے جا ب نه ملاويږی، نوکری ولے نه ملاويږی؟ دا بے انصافی دے ختمه شی او هغه ته دے جاب ورکړے شی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک صاحب! آپ کی بات ایوان کے نوٹس میں آ گئی ہے۔

Now I will request Muhammad karim Babak , MPAto please ask his Question No. 142.

*142 - جناب محمد کریم بابک: کیا وزیر بلدیات از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ۔

(الف) آیا یہ درست ہے کہ اکتوبر، نومبر 1994 اور فروری مارچ 1995 میں ضلع بونیر میں ذمہ وار افراد کی زیر نگرانی کچھ سکیمیں مکمل کی گئی ہیں یا زیر تکمیل ہیں؟

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ سکیموں کی مالیت اور مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

وزیر بلدیات: جواب۔

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) مذکورہ کی مالیت اور اخراجات جو کہ ڈسٹرکٹ کونسل کے تحت مکمل کی گئی ہیں کی مکمل تفصیل منسلکہ (الف) پر لف ہے جب کہ جو سکیمیں اے ڈی بونیر کے

ذریعے مکمل کی گئی ہیں انکے اخراجات اور مالیت کی مکمل تفصیل (ب) پر لف ہے۔(مکمل تفصیل لائبریری میں ملاحظہ کریں)۔

ملک جہان زیب: پوائنٹ آف آرڈر۔ سر! تین دفعہ میں نے ریکویسٹ کی ہے۔

Mr. Deputy Speaker: No Point of order, please sit down. No point of order, please sit down. Muhammad Karim Babak Sahib.

جناب محمد ایوب خان آفریدی: سر! آپ سب کو ٹائم دے رہے ہیں، مجھے بھی پوائنٹ آف آرڈر پر بولنے دیں۔

جناب نجم الدین خان: سر! دھغه لوډشیډنګ جواب نے رانکړو۔

Mr. Deputy Speaker: After this question please.

جناب محمد کریم بابک: جناب سپیکر صاحب! زه ستاسو په وساطت باندے د لوکل باډیز منسټر صاحب ته دا خبره کول غواړم چه تیر شوی حکومت زمونږ سره ډیره لوئے مهربانی کړے وه۔ زمونږ په 95 -1994 کښی، ضمنی انتخاباتو کښې هلته د ډسټرکټ کونسل د طرف نه څه فنډ لګیدلی وو چه اعداد و شمار ئے څه په دے طریقه دی۔ څلویښت لکهه روپئی یو وے، شپږیش لکهه روپئی نورے وے، یو کروړ یو پنځوس لکهه روپئی نورے وے، دا د پراجیکټ په ذریعه لګیدلی دی او د دے پراجیکټ مشران چه وو هغه منسټران وو۔ په هغے کښې احمد حسن خان هم شامل دے، دوست محمد خان هم شامل دے، دا کوم منسلک پانړے ئے چه ورکړی دی، دا اعداد و شمار ئے چه ورکړی دی، زه بالکل د دے نه مطمئن نه یمه ځکه چه داسے انتظار ګانے جوړے شوی دی چه په موقعه باندے د هغے بنیاد نشته، داسے واټر سپلائی سکیمونه شتے چه په موقعه د هغے بنیاد نشته، داسے کوڅے پخے شوے دی چه د هغے په موقعه باندے بنیاد نشته، زه خواست کوم ستاسو په ذریعه باندے چه دا دے سټینډنګ کمیټئی ته حواله شی ځکه چه دا ډیر لوئے تاوان دے او پکار ده چه دا په ځائے راشی۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Minister for Local Goverenment.

وزیر بلدیات: جناب سپیکر صاحب! شکریه۔ محترم کریم بابک صاحب چه

کومه مسئله اوچته کړه دا خو د هغه سکیمونو تفصیل نے غوښتے وو چه کوم د 1993 نه د 1996 پورے شوے وو۔ جناب سپیکر صاحب! نجم الدین خان صاحب ولاړ دے ---------

جناب ڈپٹی سپیکر: نجم الدین خان کھڑے رہیں، آج پریس نہیں ہے کہ وہ ان کا فوٹو لیں، آپ پلیز بات کریں۔

وزیر بلدیات: میں گزارش کرتا ہوں کہ وہ تشریف رکھیں، ہم آپ کی بات پرآپ کا ساتھ دیں گے، آپ تشریف رکھیں۔ ---(شور، قطع کلامی)--- بابک صاحب چه د کومو سکیمونو تفصیل غوښتے وو او د هغے متعلق ئے چه کوم سوال کړے دے نو دا خو د پیپلز پارټئ په دور کښ چه کوم بانی الیکشن شوے وو، د هغه کارونو تفصیل ئے غوښتے دے او دا چه څومره شوی دی، که د هغوی دا اسرار وی چه دا دِ کمیټئ ته حواله شی نو زه د دے انکوائری کولو د پاره هم تیار یم، تحقیقات کولو د پاره هم تیار یم او کمیټئ ته حواله کولو باندے زما هیڅ اعتراض نشته دے۔ بالکل دے حواله شی، تحقیق دے اوشی۔

جناب محمد کریم بابک: ډیره مهربانی جی، ډیره مهربانی۔

جناب عفور خان جدون: سپیکر صاحب! په دے کښ زه یو عرض کوم۔ سپیکر صاحب! همیشه حکومتونه بدلیږی -----

جناب نجم الدین خان: زما په حلقه کښ هم ضمنی انتخابات شوی دی، هغه دے هم کمیټئ ته حواله شی چه د هغے انکوائری اوشی، په هغے کښ چه څومره بے طریقے خرڅ شوے دے، اسمبلئ ته دے پیش کړی۔ په هغے کښ چه څومره خرڅ شوی دی هغه دے هم کمیټئ ته حواله شی چه تحقیقات ئے اوشی۔ د پی ایف 74 ضمنی انتخاباتو ته زه هم ولاړ ووم، هلته هم انتخابات شوی دی، خلق وائی دیرش کروړه، پنځوس کروړه روپئ لګیدلی دی، هغه دے هم حواله شی۔

وزیر بلدیات: جناب سپیکر صاحب! دا چه نجم الدین صاحب کومه مسئله اوچتوی چونکه د دے سوال سره ئے تعلق نشته دے خو زه به د دے خبرے سره اتفاق اوکړم چه څومره بانی الیکشنے شوی دی، که هغه دوی غواړی،

که په نوښار کښې، په کوهاټ کښې، ایبټ آباد کښې او په شانګله پار کښې وی، چه څومره شوی دی نو هغې له د . د دے ایوان یو ه کمیټی جوړه شی او په کښې د زیات تعداد د اپوزیشن والا واچوی چه د هغوی هم تسلی اوشی او د ایوان هم تسلی اوشی او پته اولګی چه دا څنګه خرڅ شوی دی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جان محمد خٹک صاحب۔

جناب جان محمد خٹک: سپیکر صاحب! دغه خبره ما هم کوله، ښه ده چه طوفان صاحب د دے وضاحت اوکړه۔ تاسو جی اوګورئی چه کله هم بائی الیکشن شوے دے نو په هغه وخت کښې حکومت وقت چه کوم دے، بونیر ته زه پخپله تلے ووم، یو دوه ورځو ته۔ د بابک صاحب الیکشن وو ما یو د ګوجر کوټے ته، ګوجر کوټه هم، Seasonals ، چه په ژمی کښې کوزیږی او په اوړی کښې ورخیژی، یوے کوټے ته اُنیس پولونه ما پخپله شمار کړی دی او ګاډے مے اودرولو، ما ونیل چه دا تماشه اوګورئ، چه انیس پولونه، نو زه حیران یم جی چه مونږ نن یو پول چا ته نه شو لګولے۔ کم از کم د هغې قیمت دس پندره --------

جناب احمد حسن خان: دا اعزاز صرف پیپلز پارټئ ته حاصل دے، ته د ګوجر غریب تورے کوټے ته دننه تلے وے؟

جناب جان محمد خٹک: نه جی، زه هغه خبره نه کوم ---(شور قطع کلامی)--- دغه شان په نوښار کښې چه تاسو اوس هم اوګورئی نو په دے میرو کښې پولونه پراته دی۔

وزیر آبپاشی و آبنوشی: سپیکر صاحب! دا احمد حسن خان چه کومه خبره اوکړه، دا پولیټیکل خبره ده او دا د یوے کوټے د پاره دوی نه کوله۔ دوی دا صرف د ووټ د پاره کوله۔ هغه هم Dishonesty ده چه تاسو ووټ د پاره داسے کوے۔ چه کوم داسے لوئے لوئے کلی پاتے دی هلته خو احمد حسن خان بجلی نه ده رسولے او د یو کس د پاره ولے؟ چه هغه به دوی له ووټ ورکوی، دا هم Dishonesty ده او دا الیکشن چه دے دا هم په Rigging کښې راځی۔

جناب احمد حسن خان: تاسو ته پته ده مسټر سپیکر سر چه د ووټ د پاره گورنر هاؤس استعمالیږی، تاسو ته پته ده چه نن څه نه کیږی؟ جناب سپیکر! د Dishonesty دا لفظ تاسو Expunge کړئ ځکه چه د څه ثبوت، د څه فیصلے نه بغیر داسے الزام لګول، داسے قابل قدر، د داسے هوښیار، عاقل او د پوهه وزیر نه ما دا توقع نه شوه کولے۔ جناب سپیکر! Expunge نه کړو تاسو دا لفظ۔

سید منظور حسین: جناب سپیکر! زما دا خیال دے چه دا خو ډیر ښه، زاړه Parliamentarian دی۔

جناب جان محمد خٹک: سپیکر صاحب! افسوس دا دے چه دا خو، احمد حسن خان هم زما خیال دے چه دوه درے Tenure ئے شوی دی ---(مداخلت)--- نور هم زمونږه سینئر ممبران شته خو کم ازکم تاسو ما ته اجازت راکړے دے۔ هلته پاسی دلته پاسی، دا خو لږ غوندے ټهیک نه ده۔ زما خیال دے تاسو مهربانی اوکړے او دا ضابطے لږے غوندے مضبوط کړنی جی۔ مونږ په دے، زه عرض کوم ---(شور)---

جناب ڈپٹی سپیکر: جان محمد خٹک صاحب! آپ اپنے ضمنی سوال پربات کریں۔

جناب جان محمد خٹک: بلکہ میں صرف ایک بات طوفان صاحب کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں چه کومه خبره دوی دلته کښې اوکړه نو مهربانی دے اوکړنی په دے باندے په سختتی سره کار اوکړئ او د دے انکوائری اوکړئ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آنریبل منسٹر نے تو یہ کہا ہے کہ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے کہ یہ سوال سٹینڈنگ کمیٹی کو جائے۔ تو میرے خیال میں آنریبل منسٹر' ---(شور)---

Is it the desire of the House that Question No. 142 moved by Muhammad Karim Babak MPA, be referred to the Standing Committee for Local Government?

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: Question No. 142 is referred to the Standing Committee. Thank you.

جناب نجم الدین خان: سر! زما خیال دے او نه شو۔ ما وے چه زما په حلقه کښں ضمنی انتخابات شوی دی، هغه دے هم دے ته Refer شی چه دا دودھ کا دودھ او پانی کا پانی شی، دا دوی چه کومه غلطه خبره کوی دا دے هم هلته اولیږی، د هغے دے هم انکوائری اوشی، دوی چه څومره پیسے ورکړی دی او څومره خرچ شوی دی چه دا خبره واضح شی۔

جناب محمد ایوب خان آفریدی: پوائنٹ آف آرڈر سر۔ سر! میری پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے کہ میں ریکوسٹ کرتا ہوں کہ لوڈ شیڈنگ کی جو بات ہوئی ہے تو میری یہ گزارش ہے کہ رولز کو Suspend کر کے تین قراردادیں پیش کی جائیں کیونکہ ہمیشہ رمضان میں لوڈ شیڈنگ نہیں ہوتی۔ ایک تو یہ اسمبلی صوبائی حکومت کو یہ قرارداد پیش کرے کہ رمضان شریف میں صوبہ سرحد میں کہیں بھی لوڈ شیڈنگ نہ کی جائے اور دوسری قرارداد جو شائد حمزہ صاحب کے متعلق ہے اور تیسری قرارداد جس میں سبحان صاحب نے کہا ہے کہ جو لوگوں کو حکومت باہر بھیج رہی ہے تو یہ Rules suspend کر کے تین قراردادیں پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔ میری یہ گزارش ہے سر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: گزارش سن لی گئی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور: جناب سپیکر صاحب! زما به دا خواست وی چه دا وقفه سوالات چه ختم شی نو بیا به Rules suspend کړو او دا قراردادونه به واخلو۔

Mr. Deputy Speaker: Haji Ghafoor Khan Jadoon, MPA to please move his Question. No. 147.

*147- جناب غفور خان جدون: کیا وزیر بلدیات از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ۔

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع صوابی ڈسٹرکٹ کونسل کے پاس سال 1994 سے دسمبر 1996 تک کروڑوں روپے کا فنڈ موجود تھا؟

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ فنڈ کو زیادہ تر سڑکوں، واٹر سپلائی سکیموں اور شنگل روڈ وغیرہ پر خرچ کیا گیا ہے؟

(ج) اگر (الف) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مذکورہ فنڈز کے خرچ کی مکمل تفصیل بمعہ سکیم، جگہ اور ٹھیکیداروں کے نام بتائے جائیں۔

جناب فرید خان طوفان (وزیر بلدیات): جواب۔
(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے۔
(ب) جی ہاں۔ یہ بھی درست ہے، زیادہ تر فنڈ تعمیر فرش بندی و نالیاں، پختہ سڑک اور واٹر سپلائی پر خرچ کیا گیا ہے۔
(ج) (مطلوبہ تفصیل لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔)

جناب غفور خان جدون: شکریه۔ سپیکر صاحب! دوی خو دا جواب ورکړے دے خو د دے نه زه مطمئن نه یم او ورسره زما بل Question دے جی، 186، د دے نه هم زه مطمئن نه یم او دا بل ورپسے Question No. 216 ---------

جناب احمد حسن خان: جناب سپیکر! معزز ممبر په مناسب ځائے باندے نه دے ناست۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Iftikhar-u-din Khattak Sahib, please.

جناب غفور خان جدون: زه جناب سپیکر صاحب، دا Question No. 216، آخری، دریم سوال دے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آنریبل ممبر، اس وقت آپ کا جو Under consideration Question ہے وہ 147 ہے تو پہلے اس پر بات کریں۔

جناب غفور خان جدون: اس پر میں یہ کہہ رہا ہوں کہ تین Questions ہیں، تینوں سے میں مطمئن نہیں ہوں اور 216 میں--------------

جناب ڈپٹی سپیکر: آنریبل ممبر! آپ کے تو دو Question ہیں۔

جناب غفور خان جدون: تین ہیں سر۔ ---(شور قطع کلامی)--- درے وانړه ------

وزیر قانون و پارلیمانی امور: درے Questions څنګه یو ځائے شو؟ دا مک مکا نه ده پکار، دا خو مک مکا شوے ده تر اوسه پورے------

جناب غفور خان جدون: یو، یو سوال نه جی، ما وے درے وانړه سواله ورته او وایه، ما د درے وانړه سوالونو خبره اوکړه۔ زما مطلب دا دے چه دا-----

وزیر خوراک و بلدیات: جناب سپیکر صاحب! د دے درے وانړه سوالونه چه دے کنه، غفور خان جدون ما سره خبره کړے ده، ما ورسره کړے ده۔ زما

خیال دے چه زما د لوکل گورنمنټ کوم سوالونه دی کنه، ټولو سره زما خبره شوے ده او دا سوالونه -------

جناب پیر محمد خان: جناب سپیکر صاحب! پټے خبرے به بهر نه کوی، څه خبرے چه وی کهلاؤ په هاؤس کښ به ئے کوی خکه چه دا سوال د هاؤس پراپرټی ده، په دے کښ بهر جدا خبرے مونږ ته منظورے نه دی۔

جناب عفور خان جدون: ما خو پټے خبرے نه دی کړئی روره، ما خو پیش کړے دے اسمبلئ کښ، ستاسو پراپرټی ده او چه څوک پرے -------

Mr . Deputy Speaker: What is your supplementary question please?

جناب عفور خان جدون: 216 کے مطابق یہ ہے جی کہ انہوں نے کہا ہے کہ ہمارے پاس تین گاڑیاں ہیں -----------

جناب ڈپٹی سپیکر: دیکھیں جی! سوال نمبر 147 پیش ہوا ہے، Under Consideration ہے۔ آپ 216 پر بعد میں آئیں۔ (شور)

جناب عفور خان جدون: 147 میں میں نے Point raise کیا ہے، 147 پر ضمنی سوال میں میں یہ کہہ رہا ہوں کہ انہوں نے جو فنڈ لگائے ہیں، تو موقع پر کئی جگہوں پر نہیں لگے ہیں۔ خانے په خانے نه دے لګیدلی، زه دا عرض کوم د 97-1994 پورے ما تپوس کړے دے، پوهه شوے جی؟ خکه مے دا عرض کوؤ چه دا تاسو سټینډنګ کمیټئ ته حواله کړے او بل دا ده چه د درے وانړه Questions مے خکه ذکر اوکړو چه ستاسو ټائم پرے کم اولګی۔

Mr . Deputy Speaker: Honourable Minister for Local Government please.

وزیر بلدیات: جناب سپیکر صاحب! ستا ډیره مهربانی۔ دا غفور جدون صاحب چه کوم سوال کړے دے دا هم هغه دے، چونکه هغه وخت کښ ممبر نه وو او دلته کښ چه کوم حکومت وو، په هغه دور کښ دا کارونه شوی دی او دوی پوښتنه کړے ده او ما ورله هغه شانتے جواب ورکړے دے چه څنګه مونږ ته معلومات وو۔ اوس دے وائی، دے ممبر دے د هغه خانے، د ده نه

بہترین گواہ بل نہ شی کیدے، چہ دے وائی چہ دا ستینڈنگ کمیټی ته دے حواله شي او د دے دِ تحقیقات اوشي، پته دِ اولگی نو ما ته هیڅ اعتراض پرے نشته دے۔

Mr. Deputy Speaker: Is it the desire of the House that Question No. 147 asked by Haji Ghafoor Khan Jadoon, honourable Member, should be referred to the Standing Committee for Local Government?

(The motion was carried.)

Mr. Deputy. Speaker: The' 'Ayes' have it. The Question No. 147 is referred to the concerned Standing Committee. Thank you. Now again honourable Member Ghafoor Khan Jadoon, to please ask his Question No. 186.

*186 - جناب غفور خان جدون، کیا وزیر بلدیات از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ۔

(الف) سوشل ایکشن بورڈ کے تحت ضلع صوابی میں کل کتنی ترقیاتی سکیموں کی منظوری دی گئی ہے؟

(ب) مذکورہ ترقیاتی سکیموں کے نام اور سکیم کے لئے مختص شدہ رقم کی تفصیل بتائی جائے نیز ورک چارج افراد کی تعداد بتائی جائے؟

(ج) سوشل ایکشن بورڈ ضلع صوابی کے دفتر میں کل کتنے افراد ملازمت کرتے تھے، ان کے نام، ولدیت اور عہدہ کی تفصیل بتائی جائے؟

(د) (۱) سوشل ایکشن بورڈ کے پاس کل کتنے ہینڈ پمپس تھے؟

(۲) مذکورہ ہینڈ پمپس کے تقسیم کرنے کا طریقہ کار بتایا جائے۔

(۳) اب سٹاک میں کل کتنے ہینڈ پمپس مذکورہ بورڈ کے پاس موجود ہیں؟ تفصیل فراہم کی جائے۔

وزیر بلدیات، جواب۔

(الف) سوشل ایکشن بورڈ کے تحت ضلع صوابی میں کل 191 ترقیاتی سکیموں کی منظوری دی گئی تھی۔

(ب) سوشل ایکشن بورڈ کے تحت ضلع صوابی کی ترقیاتی سکیموں کی تفصیل بمعہ نام، مختص شدہ رقم کی تفصیل منسلک ہے (Annexure-A) کوئی بھی شخص ورک چارج کے طور پر مذکورہ سکیموں پر کام نہیں کر رہا۔

ANNEXURE-A

LIST OF DISTRICT SOCIAL ACTION BOARD EMPLOYEES, DISTRICT SWABI.

S.No, NAME AND FATHER'S NAME,DESIGNATION.

1.Mr. Hassan Habib s/o----- project Director(B-17).

2.Mr.Amanullah s/o Sardar ullah Stenotypist(B-17).

3. Mr.Asad Hussan s/o Syed Amir Siyab Assistant(B-11).

4.Mr.Gul Hawas s/o Mir Hawas Khan LDC,B-5.

5. Mr.Sattar Habib s/o Habib Gul LDC,B-5.

6. Mr.Abdur Rashid s/o Subedar Masood Khan Driver,B-4.

7.Mr.Ghani ullah s/o Sharifullah Driver,B4.

8. Mr. Muhammad Islam s/o Mohammad Inam N/Qasid,B-1.

9. Mr.Muhammad Waris s/o Muhammad Hayat N/Qasid,B-1.

(ج) سوشل ایکشن بورڈ ضلع صوابی کے تحت کل 9 افراد ملازمت کرتے تھے جن کی تفصیل لف ہے۔ (Annex-B) (تفصیل اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔)

(د)۔ (ا) سوشل ایکشن بورڈ کے پاس کل 100 ہینڈ پمپس تھے۔

(۲) اس وقت سوشل ایکشن بورڈ کے چیئرمین، ممبران کے ساتھ مل کر ضرورت مند غریب لوگوں میں اشیاء تقسیم کرتے تھے۔

(۳) مذکورہ بورڈ کے پاس صرف 10 ہینڈ پمپس ہیں۔

جناب عفور خان جدون، دا سوال نمبر 186 دے، 186 الف، ب، ج، د ئے جناب سپیکرصاحب! زه وایم چه سوشل ایکشن بورډ کښې چه کوم ملازمین وو، او دریم ے په دے جز (د) کښې دا تپوس کړے وو چه سوشل ایکشن بورڈ کے پاس کل کتنے ہینڈ پمپس تھے؟ نو دوئی جواب ورکړے دے چه انکے پاس کل 100 تھے اور وہ اس وقت سوشل ایکشن بورڈ کے چیئرمین نے ممبران کے ساتھ مل کر ضرورت مند

غریب لوگوں میں تقسیم کئے تھے۔ مذکورہ بورڈ کے پاس اب صرف 10 ہینڈ پمپس ہیں۔ دغه شان په دے ټوله صوبه کښې وو۔ زما په خیال په دے باندے مونږه وروستو خل دا کونسچن هم کړے وو چه دا دِ تقسیم شی نو عرض دا هم دے چه کوم ځائے پراته دی، کومو ضلعو کښې پراته دی نو مهربانی دے اوشی چه دا خرابیږی او دا په دے په خلقو باندے تقسیم کړے شی۔

Mr . Deputy Speaker: Honourable Minister for Local Government please.

وزیر بلدیات: جناب سپیکر صاحب! دا زه خکه Confuse غوندے شومه چه غفور جدون صاحب چه څه وخت کښې راغلے دے، ما سره ئے په دے باندے خبره هم کړے ده، ما ورله تسلی هم ورکړے ده، دے مطمئن شوے هم دے۔ اوس چونکه دا سوال دوی اوچت کړے دے نو دوئی چه څنګه خبره ما ته کړے ده هم هغه شان ورسره کوم کنه۔

Mr. Deputy Speaker: Honourble Member! are you satisfied?

جناب عفور خان جدون: بالکل جی۔

جناب احمد حسن خان: جناب سپیکر! اګر چه دا معاهده قابل اعتراض ده خو مونږه اول خل د منسټر صاحب ډیر خیال ساتو خکه چه دے بهر ډیر سرګرم عمل دے، مونږه وایو چه په ایوان کښې ------

Mr . Deputy Speaker: Now I will request honourable Member Ghafoor Khan Jadoon, to please ask his Qustion No. 216.

*216 ۔ جناب عفور خان جدون، کیا وزیر بلدیات از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ۔

(الف) ڈسٹرکٹ کونسل صوابی میں گریڈ 1 سے لے کر گریڈ 17 تک کل کتنے ملازمین ہیں اور ان کی تعیناتی کہاں کہاں پر ہوتی ہے؟ اسکی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ب) ڈسٹرکٹ کونسل صوابی کے زیر استعمال گاڑیوں کی تعداد بتائی جائے نیز جنوری 1994 سے دسمبر 1996 تک جتنی گاڑیاں نیلام کی گئی ہیں ان کی مکمل تعداد فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ گاڑیوں کی نیلامی میں جن لوگوں نے حصہ لیا اور جنھوں نے گاڑیاں

خریدیں' ان کے نام بمعہ پتہ فراہم کئے جائیں نیز جس قیمت پر گاڑیاں فروخت کی گئی ہیں ان کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) ڈسٹرکٹ کونسل صوابی میں جو بیلدار جن سڑکوں پر تعینات ہیں' ان کے نام بتائے جائیں۔

(ز) مذکورہ ڈسٹرکٹ کونسل میں دستکاری سنٹروں کی تعداد اور جہاں جہاں پر سنٹرز کھولے گئے ہیں' اس کی تفصیل بتائی جائے نیز فیمیل سٹاف کی تعداد بھی بتائی جائے؟

وزیر بلدیات: جواب۔

(الف) ڈسٹرکٹ کونسل صوابی میں گریڈ 1 سے لے کر گریڈ 17 تک کل 141 ملازمین ہیں جس کی تفصیل لف ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ کونسل صوابی کے زیر استعمال گاڑیوں کی تعداد تین ہے' جن میں دو گاڑیاں زیر استعمال ہیں جبکہ ایک گاڑی ناقابل استعمال ہے اس کے علاوہ ایک عدد روڈ رولر موجود ہے جبکہ دوسرا جو ڈسٹرکٹ کونسل مردان سے ملا تھا' نیلام کیا گیا ہے۔

(ج) روڈ رولر کی نیلامی میں مندرجہ ذیل اشخاص نے حصہ لیا تھا۔

(۱) روزی خان سکنہ شنگئی صوابی۔ (۲) صفدر علی شاہ سکنہ مینئی صوابی۔

(۳) جہانزیب سکنہ لاہور ۔ (۴) قمر زمان سکنہ ٹھنڈ کوئی۔

(۵) امتیاز خان سکنہ صوابی ۔ (۶) منظورحسین سکنہ لاہور۔

مسمی امتیاز خان ولد مراد خان سکنہ صوابی نے مبلغ =/45,500 روپے کی نیلامی پر یہ روڈ رولر حاصل کی تھی ۔

(د) جیسا کہ جز (الف) میں بتایا گیا ہے کہ جو بیلدار جن سڑکوں پر تعینات ہیں ان کی تفصیل لف ہے۔ (تفصیل لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں)

(ز) دستکاری سنٹروں کی کل تعداد مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱)۔ ویمن ڈویژن اسلام آباد ،	24
(۲)۔ 2 فی صد ڈسٹرکٹ کونسل فنڈ،	13
کل تعداد	37

جہاں جہاں پر سنٹر کھولے گئے ان کی تفصیل لف ہے ۔

فیمیل سٹاف:

(ا)۔لیڈی سپروائزر ___ 1

(۲)۔لیڈی نائب قاصد ___ 2

(۳)۔لیڈی انسٹرکٹر ___ 46

(۴)۔لیڈی نائب قاصد ___ 11

کل تعداد ___ 60

جناب غفور خان جدون: دا سوال نمبر 216 دے۔ جناب سپیکر! الف، ب، ج، د، ز۔ په دے کښ دا وایم چه روډ رولر چه کوم دے نیلام شوے دے په هغه وخت کښ په =/45500 باندے جی، دے کښ بالکل گړ بړ شوے دے۔ هغه وخت کښ د دے روډ رولر قیمت تقریباً پانچ لاکه روپئی وو او دا په پینتالیس هزار روپئی باند ے دوئی نیلام کړے دے، دا زیاتے دے۔ دا زیاتے ئے د بلدیاتو محکمے سره کړے دے، دے ډیپارټمنټ سره ئے کړے دے، چه کوم خلق په دے کښ Involve دی نو مهربانی دے اوکړی او په دے کښ دے انکوائری اوشی۔ زه اوس هم وایم چه د دے قیمت د پانچ لاکه روپو نه سیوا دے۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Minister for Local Government.

وزیر بلدیات: جناب سپیکر صاحب! غفور جدون صاحب زمونږه د دے اسمبلئی د ټولو نه زوړ ممبر دے او دے چه کومه خبره کوی، دے به ناجائزه خبره نه کوی، زما د دوئی نه توقع دا ده چه دے به کله هم غلطه خبره نه کوی۔ که چرته یوه نیمه خبره اوشی نو خیر دے خو دا کومه خبره چه ده، دا چه دوئی کړے ده نو بالکل زه به د دوئی د دے خبرے انکوائری کومه او د دوئی تسلی به کومه۔ تر څو پورے، چه ما ته دا انکوائری رپورټ راشی او هغه چه څه Punishment وی یا د دے څه سزا وی یا څه هم متعین شوی وی، په هغه باندے به عمل درآمد کومه، انشاالله۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آنریبل ممبر آپ Satisfied ہیں؟

حاجی محمد یوسف خان ترند: جناب سپیکر! د ریکارډ د درست کیدو د پاره---

جناب محمد ایوب خان آفریدی، جناب سپیکر! سب سے پرانے ممبر تو اس اسمبلی کے فتح محمد خان صاحب ہیں۔

حاجی محمد یوسف خان ترند: منسٹر صاحب! زما سینیارٹی کښې لږ غوندے زیاتے اوکړو سینئر زه یم۔ زه 1977 کښې ووم او بیا 1985 کښې هم ووم۔

جناب ڈپٹی سپیکر، آنریبل منسٹر نے یہ نہیں کہا کہ Sinior most ' انہوں نے کہا کہ سنئیرممبر ہیں۔

وزیر بلدیات، واقعی چه ډیر شریف کسان، ډیر شریف کسان، ډیر کلک د ژبے پښتانه ممبران ناست دلته کښې شته، چه د هغوی ما نوم وانغستو خو د هغے دا مطلب نه وو چه هغه نور چه کوم زاړه تجربه کار خلق دی، داسے ناست دی۔ ---(قہقہے)---

جناب احمد حسن خان: جناب سپیکر! مونږه به په بل شان راتاو شو، آیا مونږه په دغه شرفاؤ کښې شامل نه یو؟

وزیر بلدیات: نه، احمد حسن خان صاحب! زه تا په دے قطار کښې نه اچومه کنه۔

Mr . Deputy Speaker: Now I will request honourable Member Muhammad Zahir Shah Khan, MPA to please ask his Question No. 318.

*318 -جناب ظاہر شاہ خان، کیا وزیر بلدیات از راہ کرم ارشاد فرمائینگے کہ۔

(الف) آیا یہ درست ہے کہ 20 مارچ کے ضمنی انتخاب کے دوران حلقہ پی ایف 70 سوات میں حکومت نے مختلف ترقیاتی منصوبے اور سکیمیں منظور کی تھیں؟

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ منصوبوں اور سکیموں کی تفصیل فراہم کی جائے اور جن منصوبوں / سکیموں پر کام ہوا ہے' ان کی مالیت اور سکیموں کی تفصیل بتائی جائے؟

وزیر بلدیات، جواب۔

(الف) جی ہاں' حلقہ پی ایف 70 میں مختلف ترقیاتی منصوبہ جات مارچ 1995 میں منظور ہوئے تھے۔

(ب) ان منصوبوں / سکیموں کی تفصیل ضمیمہ (ا) میں ملاحظہ ہو۔
(تفصیل لائبریری میں ملاحظہ کریں)۔

جناب محمد ظاہرشاہ خان: شکریه جنا ب سپیکر الف، ب۔ جناب! د دے سوال په جواب کښې دوئی یو لسټ ورکړے دے، 36 آئټمز دی او ایک کروړ ا کسټهه (61) لاکھ روپئی خرچ شوی دی، په دے کښې زیات سکیمونه د اوبو دی جی۔ دا سکیمونه په دے کاغذ خو شته دے او د دے Payment هم شوے دے خو هلته کښې په علاقه کښې کارنه دے شوے۔ دا د اوبو سکیمونه لکه نمبر ایک، نمبر دو هسے په نوم باندے ئے دغه کړی دی، دا پانپونه تلی دي او ډائریکټ تلی دی، په بازار کښې خرڅ شوی دی۔ زه ستاسو په وساطت سره د منسټر صاحب نه دا ډیمانډ کوم چه د دے سکیمونو دے باقاعده انکوائری اوکړے شی او دا سوال دے کمیټئی ته لاړ شی۔ د دے دِ انکوائری اوکړے شی او دا چه کوم د الیکشن په نوم یا د ضمنی الیکشن په نوم باندے یا د هغه خلقو په نوم باندے چه پیسے خوړلے شوی دی، د دے دِ پوره پوره انکوائری اوشی او هغه حقیقت دِ راښکاره کړے شی۔

جنا ب قیموس خان: جناب سپیکر! یو ضمنی سوال پکښې زه کوم۔ دا سکیمونه چه ورکړے شوی دی جناب سپیکر نو په دے کښې د ډسټرکټ کونسل او یا د لوکل ګورنمنټ طریقه کار دا دے چه یا پرے ټینډر کیږی او یا په پراجیکټ کمیټئی باندے کیږی نو د دے وزیر صاحب نه زه دا تپوس کومه که چرے دا په پراجیکټ کمیټئی شوی وی نو د هغے هم خپل یو رولز وی، لکه یو قسط چه ادا شی نو بیا بل قسط وی او بیا بل قسط وی۔ نو آیا وزیر صاحب به دا خبره اوښائی چه دا پیسے چرته په یو قسط باندے، په یو چیک باندے خو نه دِ ایشو شوی؟

ملک جہانزیب خان: زما یو ضمنی سوال دے دِ سلسله کښې۔ زه یو عرض به اوکړمه --------

Mr. Deputy Speaker: Honourable Malik Jahan Zeb Khan.

ملک جہانزیب خان: جناب سپیکر! دا بلدیاتی ادارے صوبه کښې که هر څنګه دی

خو زمونږه په دیر کښې چه کومے بلدیاتی ادارے دی نو د هغے د کارکردگی نه مونږه مطمئن نه یو ځکه چه د هغے د فنډز هیڅ پته نه لګی۔ څنګه چه زمونږه معزز ممبر اوفرمائیل، کوم سکیمونه چه اُوشی او په کومه علاقه کښې د واټرسپلائی چه سکیم اوشی نو میاشت دوه پس بیا هغه سکیم نه وی په هغه ځائے باندے، هغه پائپونه واقعی چه په بازار کښې خرڅیږی۔ نو زه د جناب منسټر صاحب په نوټس کښې هم دا خبره راولمه او ستاسو په نوټس کښې هم راولمه چه دا د حکومت د دے پیسو زیان ده او هغه خلق بار بار بیا زمونږه نه سکیمونه غواړی۔ د بلدیاتی ادارو چه څومره سکیمونه شوی نو د هغے کارکردگی چه کوم ده هغه د صفر برابر ده۔ نو په دے سلسله کښې دے وزیر صاحب دے ته ترجیح ورکړی او دا هدایات دے ورته اوکړی چه یو مونږه ته کوم Figures ښائی چه هغه په صحیح معنو کښې اوښائی ځکه چه د دیر ډسټرکټ کونسل مونږه ته یو ټل ترقیاتی فنډ ایک کروړ پچیس لاکھ اوښوو او بیا چه زمونږ په فشنګ گارډ کښې میټنګ وو، نجم الدین خان په کښې موجود وو، نو زما خیال دے بیا څه اسی لاکھ ئے اوښودو۔ اوس ئے د اسی لاکھ نه هم کم کړے دی جی، نو دا بلدیاتی ادارے خود مختاره غوندے دی، د دے څه پته نه لګی، د پیسو هډو پته نه لګی چه دا چرته لاړے۔

<u>Mr . Deputy Speaker:</u> The honourable Minister for Local Government.

<u>وزیر بلدیات</u>: جناب سپیکر صاحب! زما دا نن چه د لوکل ګورنمنټ څومره سوالونه دی، دا ټول د هغه کارونو متعلق دی چه کوم کارونه د دے حکومت نه مخکښے شوی دی او د هغے تفصیل ممبران غواړی۔ چونکه داسے ممبران صاحبان چه کوم چا سوال کړی وی، د هغے نه ما ته پته لګی چه دا په هغه وخت کښې بدل ممبر وو، هغه دا کارونه هلته کړی دی نو دغه ممبرانو صاحبانو ته خو سیا سی طور سره ما ته ښکاری چه پړے اعتراض وو، دویمه خبره دا ده چه د هغه ځائے دا ممبران دی، دوی ته به پته وی چه په دے کښې به څه خرد برد یا به پکښې څه نقائص وی، دوی د هغے تشویش او د هغے ازاله کولو د پاره دا سوال که کړے دے نو یو لاره کیدے شی چه د دے تحقیق او

انکوائری اوشی او خکه ما ته په دے خبره هیڅ اعتراض نشته۔ زه خو د هغے خبرے Guarantee و رکولے شمه، د هغے خبرے تسلی ورکوے شمه چه کوم د موجوده حکومت په دورکښ اوشی او په هغے څه کمے بیشی وی یا پکښ داسے کارکیږی، خرد برد کیږی یا پکښ د رولز خلاف ورزی کیږی یا د ممبر دے حق تلفی کیږی، د هغے زه جواب ده هم یم، د دے هم جوابده یم، د هغے زه ذمه دار هم یمه۔ اوس ظاهرشاه صاحب چه کومه خبره کوی نو د شانګله پار ممبر دے، هغه وائی چه هلته کښ سکیمونه نشته او ما ته محکمه وائی چه دلته کښ سکیم شته۔ چه سوال راشی نو محکمه به ما ته د سوال جواب رالیږی۔ زه خو د تفصیل نه خبر نه وومه نو هغه چه کوم سوال ده کړے دے د هغے جواب راغلے دے، جواب مو ورله ورکړو او اوس دوی وائی چه دا ټهیک نه دے نو د دے به انکوائری اوکړو۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آنریبل منسٹر انکوائری کے لئے تیار ہیں تو ظاہر شاہ خان کیا خیال ہے؟

جناب محمد ظاہرشاہ خان: مطلب یہی تھا کہ یہ جو سکیم ہے، ہم اس پر کوئی اعتراض نہیں کر رہے ہیں لیکن یہاں سائٹ پر کام نہیں ہوا ہے سر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ کا اعتراض یہی ہے کہ یہاں کام نہیں ہوا ہے بلکہ خرد برد ہوئی ہے؟

جناب محمد ظاہرشاہ خان: بالکل سر!

جناب ڈپٹی سپیکر: تو آنریبل منسٹر صاحب نے یہ کہا ہے کہ انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے تو آپ ان کے ساتھ تعاون کریں کیونکہ وہ انکوائری کرنے کے لئے تیار ہیں۔

جناب محمد ظاہرشاہ خان: ٹھیک ہے۔ میں منسٹر صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب پیر محمد خان: جناب سپیکر صاحب! په دے کښ زه یو ضمنی سوال کومه، په دے ضمنی انتخاباتو کښ ډیرے د بجلئ ستنے تلی دی، آیا چه هغه لګیدلے دی او که نه اوسه پورے پرتے دی؟

وزیر بلدیات: جناب سپیکر صاحب! ما سره چه دا کوم تفصیل دلته کښ دے نو دا خو د لوکل ګورنمنټ سره منسلک چه کوم کارونه دی د هغے دی، واپډا

خو د فیډرل گورنمنټ سره ده او که کله زه فیډرل منسټر شوم نو بیا به انشاء
الله د دے تفصیل ما سره وی۔ ۔۔۔۔(قہقہے)۔۔۔۔۔

Mr . Deputy Speaker: Now I will request Honourable Muhammad Zahir Shah Khan, MPA to please ask his Question No. 320.

*320 ۔ جناب محمد ظاہر شاہ خان، کیا وزیر بلدیات از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ۔

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حکومت نے مارچ 1995 کے ضمنی انتخابات کے دوران حلقہ پی ایف 70 سوات میں مختلف ندی نالوں پر معلق پلوں کی تعمیر کی منظوری دی تھی؟

(ب) آیا یہ درست ہے کہ مذکورہ پلوں میں سے چند پلوں کی تعمیر کا کام مکمل ہوا ہے؟

(ج) اگر (الف) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مکمل شدہ معلق پلوں کی تفصیل فراہم کی جائے۔

وزیر بلدیات، جواب۔

(الف) جی ہاں۔ مارچ 1995 میں حکومت نے دفتر ہذا کو پی ایف 70 سوات میں ایک عدد معلق پل کی تعمیر کی منظوری دی تھی۔

(ب) جی ہاں۔ پل مذکورہ مکمل ہے۔

(ج) تفصیل،

نمبر شمار	نام معلق پل	تخمینہ لاگت	کیفیت
۱	تعمیر معلق پل لیلونی خوڑ	Rs: 200,000/=	مکمل

جناب ظاہر شاہ خان، شکریہ۔ جناب! دا هم دغه خبره ده، پل هلته نه دے جوړ شوے او په دے کاغذونو کښ جوړ شوے دے۔ پل هلته کښ نه دے جوړ شوے۔

جناب سید احمد خان، سر! میں نے دو تین دفعہ کہا ہوا تھا کہ ۔۔۔۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر، آپ کا ضمنی کوئسچن ہے؟

جناب سید احمد خان، ضمنی کوئسچن ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر، اسی کوئسچن کے حوالے سے ہے؟

جناب سید احمد خان: لوکل باڈیز فنڈز کے سلسلے میں۔ اس میں سوشل ایکشن بورڈ کے پیسوں کا ذکر ہوا ہے یا ڈسٹرکٹ کونسل کے فنڈز کا تو اس میں بڑا گھپلہ وغیرہ ہو چکا ہے۔ میرا مقصد یہ تھا کہ اگر منسٹر صاحب انکوائری کرنا چاہتے ہیں تو سارے صوبے میں کریں کیونکہ کوئسچن ہم بھی لانا چاہتے ہیں لیکن ہر ضلع سے کوئسچن آ جائے تو اسمبلی کا بڑا پیسہ خرچ ہو گا۔ میرے خیال میں اس سلسلے میں منسٹر صاحب سارے صوبے میں انکوائری کریں۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Minister.

ملک جہانزیب خان: زما یو ضمنی سوال دے په دے سلسله کښ، د دے بلدیاتو په سلسله کښ --------

Mr. Deputy Speaker: Honourable Minister For Loacl Government.

وزیر بلدیات: جناب سپیکر صاحب! دا معزز ممبران صاحبان ------

جناب نجم الدین خان: دا زما ضمنی Question پرے واورے۔

وزیر بلدیات: دا معزز ممبران صاحبان چه نن د لوکل گورنمنټ د کومو فنډونو د خرچ کولو او د خرد برد خبرے کوی نو زه دوی ته یوه خبره کوم چه کومه انکوائری مونږه کوو ـــــ خکه چه الیکشن راروان دے، دا کوم فنډونه چه تاسو په اختیار کښ نه وو، دا هم دی، روان دی، منتخب ادارے راروانے دی او دا چه زه د کومو تحقیقاتو خبره کوم چه د کوم ممبر صاحب په حلقے کښ، چه څوک هم دا غواړی چه زما په حلقه د تیر شوی ټولو کارونو انکوائری دے اوشی نو د هغے د پاره زه بالکل تیاریمه خو ورته دا وایمه چه تاسو ته خو ډیر لږے ورځے پاتے دی۔

جناب احمد حسن خان: پوائنټ آف آرډر مسټر سپیکر۔ سر! که لږ ما وزیر صاحب واوری۔ جناب سپیکر! د دوی په -------

Mr. Deputy Speaker: Honourable Ahmad Hassan Khan.

جناب احمد حسن خان، جناب سپیکر! دے خبرے ته ستاسو هم پام دے۔ جناب منسټر صاحب دلته کښ یو ډیر ـــــ او پرون چه ما ټی وی کتو، د ټی وی په حواله سره د بی بی د تقریر هم ما څه ذکر واوریدو چه هغے کارکنانو ته دا

حکم کړے دے چه هغوی د بلدیاتی الیکشن د پاره دے تیارے اوکړی او د هغے تصدیق شاید منسټر صاحب هم اوکړو۔ جناب سپیکر! په دے باندے زما CallAttention Notice دے او که چرے دا اسمبلی نن Prorogue شی جنا ب سپیکر! نو بیا روژه راروانه ده او حقیقت به رانشی۔ جناب منسټر صاحب دے په واضح طور باندے دا خبرے مونږ ته اوکړی چه آیا بلدیاتی الیکشن د صوبائی حکومت په اختیارکښ دے او که د وفاقی حکومت؟ آیا د وفاقی حکومت په دے کښ د کوم حده پورے کنټرول دے؟ آیا حقیقتاً دا الیکشن په 7 فروری باندے کیدونکی دے؟ دا ځکه چه مونږه کوم حالات وینو او جناب د دے د پاره به چه کوم انتظامات کیږی، حلقه بندیانے به کیږی او په هغے به اعتراضات کیږی، Final decisions به کیږی او اهم خبره Census ده او بیا اهم خبره د روژے میاشت ده، غیر مناسب او غیر موافق موسمی حالات دی۔ ستا نیم صوبه سرحد، چه د مالاکنډ او د هزاره ډویژن ممبران یو کړے نو دا ستا د باقی ټولے صوبے برابر دی او هلته کښ ډیر زیات مشکلات دی۔ زه دا خبره واضح کول غواړم چه مونږ الیکشن کول غواړو په مناسب وخت باندے، په داسے وخت کښ چه Electorates ته تکلیف نه وی۔ جناب! د دے خبرے دے مونږه له، دا یو ډیر ښه پوائنټ دوئی Raise کړو او چونکه دوی Raise کړو نو ما له دا موقع په لا س راغله۔ ما پرون ټی وی اوریدو په ټی وی کښ د بی بی په حواله سره هم دا خبره اوشوه چه هغے کارکنانو ته دا هدایت اوکړو چه تاسو بلدیاتی الیکشن ته ، او د هغے خبره خو د سند مقام لری۔ جناب سپیکر! لهذا زه د منسټر موصوف نه دا وضاحت غواړم چه آیا دا صوبائی حکومت د مرکزی حکومت د دغه اعلان تابع دے او که نه دوئی د صوبائی خودمختارے په شکل کښ خپل اخیتار لری او د خپل اختیار تحت مونږه په اعتماد کښ اخلی، خپل ملګری هم په اعتماد کښ اخلی؟ مونږه اپوزیشن هم په اعتماد کښ اخلی چه مونږ ورله صحیح رائے ورکړو، مونږ ورله صحیح مشوره ورکړو چه په مناسب او صحیح وخت باندے الیکشن اوشی۔ جناب منسټر صاحب د دے خبرے، د دے نکتے وضاحت دے اوکړی جناب سپیکر۔

Mr . Deputy Speaker: Honourable Syed Manzoor Hussain Bacha Sahib.

سید منظور حسین : محترم سپیکر صاحب ! احمد حسن خان چه کومه خبره اوکړه نو دے سره زه هم اتفاق لرم او زما نکته نظر او زاویه د خیال چه ده نو لږ غوندے د دوی نه مختلفه ده او هغه دا ده چه زمونږه دا موجوده حکومت چه برسر اقتدار راغلے دے نو د ډیر لوئے او مضبوط مینډ یټ سره راغلے دے او دا په دے وجه راغلے دے چه د دے ملک د عوامو خپل تمام تر چه کوم توقعات دی هغه هم دے حکومت سره وابسته کړی دی۔ محترم سپیکر صاحب! تاسو ته د دے خبرے ښه علم دے چه د ډیر وخت نه زمونږه په دے وطن کښې د 1980 هغه مردم شماری شوے ده او د هغے نه روستو بیا شوے نهده نو دا قوم زمونږه نه دا توقع ساتی چه دا مردم شماری دے اوشی او خامخوا دے اوشی۔ بیا د مردم شمارے نه روستو د مودو راسے دا لسټونه جوړ شوی دی او هر حکومت چه راغلے دے نو د خپلے خوښے مطابق لسټونه ئے جوړ کړی دی او پکښې اندراجات شوی دی نو قوم زمونږه نه دا هم توقع ساتی چه دا حکومت چه Full Mandate سره راغلے دے چه دوی به دا لسټونه ازسر نو تازه او ښه مزیدار جوړ کړی۔ او دریم دا حلقے چه کومے جوړے شوی دی نو هغه ټولے د من مانی خواهشاتو مطالق جوړے شوے دی او قوم دا توقع هم ساتی چه په دے ملکی سطح باندے پکار دا ده چه دا ټولے انتخابی حلقے چه کومےدی نو دا ټهیک کړی۔ نو زه هم دے صوبانی حکومت ته درخواست کومه چه دے باندے نظرثانی اوکړی، مردم شماری دے اوکړی او بیا د ، فهرستونه جوړ شی او بیا دے حلقے بندے جوړے کړی که بیا بلدیاتی انتخاب Is must وی نو او دے شی، د هغے نه هیڅ څوک انکار نه کوی۔ شکریه۔

Mr . Deputy Speaker: Honourable Member Haji Yousaf Khan Tarand.

حاجی محمد یوسف خان ترند : جناب سپیکر ! زه مشکور یم چه تاسو ما ته اجازت

راکړو۔ حقیقت دا دے چه د بلدیات الیکشن ډیر اهمیت لری او دا واقعی پکار دے او دا جمهوریت، زه خو به دا اووایم چه دا د جمهوریت یو نرسری ده۔ عرض دا دے چه څنګه اعلان شوے دے د هغے مطابق د جنورے میاشت کښې به Election compaign راځی او د جنورے میاشتے کښې روژه هم ده۔ د دے دواړه پهلوګان که تاسو اوګورے، یو طرف ته مذهبی خبره ده روژه، د مغفرت او د رحمت میاشت ده او د چا هم پته نه ده چه زمونږه عملونه داسے دی چه په دے کښې مونږه د الله تعالیٰ نه دغه توقع ساتلے شو چه په دے روژه کښې مونږه د خدائے نه معافی اوغواړو او د خپلو ګناهونو د الله تعالیٰ نه معافی اوغواړو او د راتلونکی عمر د پاره د خدائے نه سوال اوکړو چه زمونږه سره خدائے پاک احسان اوکړی او زمونږه عملونه ټهیک شی۔ دے سره د جنورے میاشت ده او په هزاره او ملاکنډ ډویژن کښې داسے حالات دی چه تاسو یقین اوکړے چه په دے میاشت کښې هیڅ څوک هم Election campaign نه شی کولے نو زما دا ګزارش دے ستاسو په وساطت باندے خاص کر بی بی صاحبے ته او بیا د مسلم لیګ رونړو ته چه الیکشن خامخوا پکار دے، زه د الیکشن مخالفت نه کومه خو چونکه دا موسم داسے دے چه په دے کښې الیکشن د فائدے په ځائے مونږه ته نقصان کوی۔ خلق به بدعا کوی۔خلق به تنګیږی، خلق به پریشانه کیږی نودوئ د مهربانی اوکړی لکه څنګه چه احمد حسن خان اووے، منظور باچه اووے چه دا الیکشن دے داسے موسم کښې اوشی چه هغه د خلقو د پاره قابل برداشت وی او په بهترین طریقه سره الیکشن اوشی۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Zahir Shah Khan Sahib.

جناب محمد ظاہر شاہ خان، سر! زه پرون د خپل کلی نه راغلے یم، د خپلے ضلعے شانګلے نه راغلے یمه --------

جناب ڈپٹی سپیکر: اس وقت بلدیات پر بات ہو رہی ہے۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان، بلدیات پر بات ہو رہی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خپل نمبر باندے به تاسو ته ټائم ملاؤ شی۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: سر! میں اردو میں بات کر رہا ہوں کیونکہ سید احمد خان میری بات نہیں سمجھ رہے ہیں۔ تو سر! میں کل شانگلہ سے آیا ہوں وہاں پر اتنی برف پڑی ہے کہ ہم نے بمشکل شانگلہ ٹاپ کوکراس کیاہے سر۔ ---شور--- سر! ایک طرف کہتے ہیں کہ اردو میں بات کریں اور ----------

جناب احمد حسن خان: جناب سپیکر! د سید احمد خان نه زه پوخ ضمانت اخلم چه --------

جناب محمد ظاہرشاہ خان: اور دوسری طرف کہتے ہیں کہ پشتو میں تو میں انگریزی میں بات کرونگا سر ---(قہقہے)----

جناب ڈپٹی سپیکر: پلیز' آپ کی مرضی ہے کہ جس زبان میں بھی آپ بات کریں۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: سر! زه په پښتو کښې خبره کوم۔

جناب سید احمد خان: بالکل پشتو میں بات کریں' میں اچھی طرح سے سمجھتا ہوں۔ (قہقہے) --------(تالیاں)----

جناب محمد ظاہرشاہ خان: سر! زه خو پرون راغلے یم نو زمونږه گاډی خو په لاره باندے ډیر په مشکله باندے راپاس شوی دی په دے واورو کښې او په دے ژمی کښې دا Election campaign چلول' پته نشته چه زمونږه دے حکومت دا فیصله څنګه کړے ده' زمونږه نه تپوس نه کوی۔ دا Local Councils خو کم از کم زمونږه په دے اختیار کښې دی نو کم از کم مونږه سره مشوره دِ اوکړی۔ مونږه پخپله د بلدیاتی الیکشن نه راغلے' مونږه د هغے دغه یو' مونږه د هغے بھرپور حمایت کوؤ چه دا الیکشن دِ په ټائم اوشی۔ بل مونږه سره دِ ,کیښنی او زمونږه په مشوره باندے او زمونږه د صوبائی اسمبلی ډیر اهم دغه دے او په دے ورخو کښې دا نشی کیدلے۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Member Taus Khan Sahib.

جناب طاؤس خان: جناب! شکریہ۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔ جناب! زمونږه په ضلع کوهستان کښې هم او په ټوله هزاره کښې او په ټول سوات کښې دا مشکلات شته۔ اوس دوه ورځے اوشوے چه په ضلع کوهستان کښې واوره شوے ده نو لهذا یوسف خان صاحب هم دا وګیلی دی او دا خبره رښتیا ده۔ اوس روژه

راغله نو په دے کښں خامخوا عبادت کول پکار دی نو ضرور د دے مخالفت نه کوؤ خو په دے حاضرے حلقه بندنی کښں هم فرق دے، هغه هم مخکښں کول پکار دی، لهذا د دے واورو په وخت کښں دا مشکلات وی نو زما سبتاسو ته او دے پوره هاؤس ته دا گزارش دے چه دا الیکشن دے لږ لیټ شی نو ښه به وی۔ سلام علیکم۔

Mr . Deputy Speaker: Honourable Member Said Ahmad Khan Sahib.

جناب سید احمد خان، بڑی مہربانی۔ جناب! چونکہ یہ ایک اہم مسئلہ ہے لہذا ہم بلدیاتی الیکشن کی مخالفت کبھی نہیں کرینگے، یہ جمہوریت کی بنیادیں ہیں لیکن سات فروری الیکشن کا اعلان ہوا ہے جو ہمارے علاقے کیلئے کسی طرح سے بھی مناسب نہیں ہے کیونکہ وہاں پر برف باری ہوگی اور رمضان کا مہینہ بھی ہوگا۔ منظورحسین صاحب اور احمد حسن صاحب نے جو باتیں کیں تو ہم ان سے متفق ہیں جی۔

Mr . Deputy Speaker: Honourable Member Ghafoor Khan Jadoon Sahib.

جناب غفور خان جدون، جناب سپیکر صاحب! ډیرمشکوریم۔ دے ټولو ممبرانو د خپلو خیالاتو اظهاراوکړو۔ عرض دا دے چه رمضان شریف څه خاص خبره نه ده خو مبارکه میاشت ده او زمونږه هم تقریباً یوکال اوشو، مونږه هم په رمضان شریف کښں دا الیکشن کړے وو دا لویه خبره ده۔ Census خو جدا خبره ده خو په 1979 کښں بلدیاتی الیکشن شوے وو او هغه وارډونه د 1979 د ی، هغه لسټونه د 1979 دی او نن 1998 دے۔ زما په خیال 20 کاله اوشول، په 20 کالو کښں نه په لسټونو کښں ردوبدل راغلے دے او تاسو یو وارډ، تقریباً د پانچ پانچ هزار ورکوټے وارډ دے۔ د یونین کونسل وارډ پانچ پانچ هزار نفوس ته رسیدلے دے، د مردم شماریٔ مطابق نو په هغه وارډنو کښں هم ردوبدل پکار دے۔ د Census خبره هم ده، بله دا ده چه ډیرے ضلعو کښں Bifurcate شوی دی۔ مثلاً حساب اوکړے ځومره ضلعے ترے جوړے شوی دی، د هغوی تعداد د یونین کونسل په سطح باندے تجویز هم دی، دوی

پرے خپل اوس پوره میټنګ اونکړو - مخکښې خل زمونږه د StandingCommittee میټنګ شوے وو او په هغے خو تقریباً د ممبرانو متفقه رائے پرے راغلے ده نو زما عرض دا دے چه د یخنی موسم هم دے او زمونږ اکثر، که مالاکنډ ډویژن دے او که هزاره ډویژن دے یا نور څه علاقے دی نو په هغے کښې تقریباً په نیمو ضلعو کښې به واوره کیږی او په نیمو کښې به نه کیږی نو داسے ښائم ته ئے اورسوئی چه دوه څلور میاشتے Delay شی، دا ریکوسټ کوؤ او د هغے نه بعد دے بیا الیکشن اوشی- بلدیاتی الیکشن پکار دے، پکار دی چه دا فنډز د بلدیاتی ممبران استعمال کړی، دا لارے کوڅے او نالے وغیره جوړ شی، دا د هغوی کار دے او دا د صوبائی اسمبلیٰ د ممبرانو کار نه دے۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Member Janab Najmuddin Khan Sahib.

جناب نجم الدین خان: جناب سپیکر صاحب! ما یو دوه خله دا پوائنټ مخکښې هم را اوچت کړے وو- زمونږ بذات خود هم، زه خو د بلدیاتو پیداوریمه، د هغے مخالفت هرګز زه نه کومه- مونږه دا وایو او مونږه دغه خبره کړے ده چه یو طرف ته خو روژه ده او په دے روژه کښې---------

جناب ڈپٹی سپیکر: تاسو کینئے۔

جناب نجم الدین خان، زما خیال دے د دوی دا کهاته آخرے ته لا نه رله، زه دا عرض او درخواست کومه چه په دے کښې بلدیاتی انتخابات--------

جناب عبدالسبحان خان: عزیز چه د عزیز نه کم وی نو غوږ ئے دوهلو دے۔

جناب نجم الدین خان، مخکښې ئے دلته کښې سیټ وو نو د دغے وجه نه مے اووے- زما عرض دا دے چه بلدیاتی انتخابات، پرون زه د خپل کلی نه راغلے یم، دے خائے پورے واوره ده، په دے وخت مالاکنډ ډویژن کښې ټول خلق راوتی دی، څوک په کراچئی کښې وی، څوک په یو خائے کښې وی او څوک به په بل خائے کښې وی- دویمه خبره دا ده چه هلته په واورو کښې انتخابات ناممکن دی او دا هم یو اهمه خبره ده لکه څنګه چه جدون صاحب اوونیل

مونږه اوسه پورے، خلق وائی، څوک وائی چه په نوے حلقه بندو باندے به الیکشن دے او څوک وائی چه په زوړ باندے دے، هیڅ د دے څه پته نه لګی او تاسو د دے هاؤس مکمل، یو اتفاق رائے سره، دا یوه خبره کوئی نو یو قرارداد، زه مطالبه کوم چه دا یو قراراد دِ مونږه صوبائی حکومت ته دا اسمبلی پیش کړی، چه که پاس نےکړی او ورته اووایو او دوی ته سوال اوکړو چه دادے داپریل پورے ملتوی کړی نو ښه به وی۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Member Abdul Haleem Khan Qasuria Sahib.

جناب عبدالحلیم خان قصوریہ، شکریہ۔ جناب سپیکر! بات ہو رہی تھی بلدیاتی الیکشن کی، ہم چاہتے ہیں کہ بلدیاتی الیکشن ہوں کیونکہ ہمارے کونسلرز حضرات جس وقت آئیں گے تو ایم پی ایز پر کچھ بوجھ کم ہوگا کیونکہ ایم پی اے گلیوں اور نالیوں کے لئے منتخب نہیں ہوتا تو عرض یہ ہے کہ پہلے مردم شماری ہو۔ 1996 میں حلقہ بندیاں ہوئی ہیں جو پچھلی گورنمنٹ نے اپنی مرضی سے کیں، اپنے وارڈ بنائے ہیں تو اس سےہمیں پتہ چل رہا ہے تو اگر 1996 والی ان حلقہ بندیوں پر الیکشن ہوں تو جناب اس پر ہمارے لوگوں کو بھی اعتراض ہے تو مہربانی کر کے پہلے مردم شماری کرا کر نئی لسٹیں بنیں اور حلقہ بندیاں ٹھیک کرنے کے لئے ہمیں ٹائم دیا جائے تاکہ ہم لوگوں کی خواہش کے مطابق حلقہ بندیاں کرا سکیں اور اس کے بعد آپ منصفانہ الیکشن کرائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہم اس کے لئے تیار ہیں۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Member Malik Jehan Zeb Khan.

جناب احمد حسن خان، جناب سپیکر صاحب! صرف اتنی عرض ہے کہ اس قسم کی حلقہ بندیاں 1996 میں نہیں ہوئی ہیں، زیر غور تھیں جو تکمیل کو نہ پہنچ سکیں۔ یہ بہت عرصہ پہلے ہوئی ہیں، ان کو ٹھیک کرائیں۔

جناب عبد الحلیم خان قصوریہ، ہمارے علاقے میں یہ ہوئی ہیں جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر، اچھا جی۔

جناب عبدالحلیم خان قصوریہ، 1992 میں بھی ہوئی ہیں اور 1996 میں بھی ہوئی ہیں اور وارڈوں میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

Mr. Deputy Speaker: Malik JehanZeb Khan.

ملک جہانزیب خان: ډیره شکریه جی چه ما له مو موقع راکړه خکه چه نجم الدین خان بار بار پاسی او زمونږه د یوے علاقے سره ئے تعلق دے نو چه دوی کومه خبره کوی نو د هغے جواب هم زه ضروری گنړمه۔ مخکښے جی د دے ضمنی الیکشن خبره اوشوه، په هغے کښ هم زه بار بار پاسیدم نو هغه وضاحت ما اونکړے شو۔ اول خو زه دا خبره کوم چه ضمنی کومے الیکشنے شوی دی او کومے د بجلئی ستنے او ټرانسفارمرے تللی دی نو هغه اوس خرڅیږی، د دے معزز ایوان په نوټس کښ دا خبره راولم چه هغه ستنے او هغه ټرانسفارمرے اوس خرڅیږی، خلق ئے جی خرڅوی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک صاحب! اس وقت ہاؤس میں جو بات ہو رہی ہے وہ لوکل باڈیز کے الیکشن کے بارے میں ہے، آپ ہمیشہ ---------

ملک جہانزیب خان: لوکل گورنمنټ، دا بلدیاتی الیکشن چه کوم دے، دا بنیادی ضرورت دے د قوم، چه دا اوشی او زمونږه د منشور حصه هم ده۔ مونږه له پکار ده چه په دے باندے په سختے سره عمل درآمد اوکړو خو د حالاتو د مناسبت په وجه باندے چونکه په مالاکنډ دویژن کښ بلکه په ټوله صوبه کښ حالات داسے دی چه واورے پرتے دی، روژه ده نو زه دا خواست کوم چه که دا یو میاشت نیمه لیټ کړے شی نو د هغے نه پس دے بالکل بیا اوشی۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Member Qaimoos Khan Sahib.

جناب قیموس خان: جناب سپیکر! د هاؤس دے معزز ممبرانو چه کومه خپله رائے ورکړه زه د هغے تائید کومه البته د دے خبرے چه کومه غفور جدون صاحب اوکړه چه General elections په دے روژه کښ شوے وو خو زه د هغے مثال د دے سره برابرول خکه نه غوارمه چه کله General election کیدو نو د هغے نه یو میاشت مخکښ مونږه Campaign چلولے وو او په روژه کښ تقریباً تقریباً هغه ختم شوے یا آسان وو۔ دویمه خبره دا وه چه هغه خو به په حلقه کښ یو دوه امیدواران وو یا به زیات نه زیات لس وو، دا به چه لاړل، مونږه به د روژے په میاشت کښ په جماعتونو کښ خلقو ته

ناست وو او دغه شان چه د تراویح سلام به اوګرځیدو نو مونږه به اکثر بیا روستو خلقو د جماعتونو نه اوویستولو چه بهر په کوځه کښې اودریږے او دا خو د هغه محلے خلق به ټول راپاسی او یو بل سره به ګریبانو ته لاس واچوی، دا خو ډیرمشکلات دی نو زه د دے خبره مخالفت کومه او آئینی څه خبره نه ده او په دے کښې خبره دا ده چه حلقه بندئے هم ټولے ګډے وډے دی او Census هم نه دے شوے نو پکار ده چه په دے باندے نظرثانی اوشی۔

Mr . Deputy Speaker: Honourable Member Begum Naseem Wali Khan.

بیګم نسیم ولی خان: محترم سپیکر صاحب! ډیره مننه۔ ټول هاؤس تقریباً یو قسم خبره اوکړله او زه چه په اول خل اودریدیم نو زما دا خیال وو چه چیف منسټر صاحب چونکه اووے چه زه پخپله تلے ووم، په میټنګ کښې ناست ووم او ما نمائندګی کړے ده د صوبے نو زه د دے خیال لاندے وومه، ممکنه ده چه وخت نه وی ملاؤ شوی او مونږ سره ئے صلاح مصلحت نه وی کړی۔ خپل ملګری ئے په مصلحت کښې اغستے وی او د دے خپلو ملګرو نه به ئے تپوس کړی وی، د دوی په صلاح او مشوره باندے به ئے یو خبره کړی وی نو زه په هغے چپ شومه، حالانکه پکار دا وو چه ما هغه وخت دا اعتراض کړے وے چه دا بلدیاتی انتخابات د صوبے مسئله ده او په بلدیاتی انتخاباتو د مرکز نه صوبے ته حکم کول چه دی نو دا په صوبائی خود مختاری کښې مداخلت دے خو چونکه دا د وخت ضرورت وو او د وخت تقاضه هم وه چه بلدیاتی انتخاب دِ اوشی۔ زه په دے خبره یریږدم چه تیر خل، مونږ یو خل د یو دریو میاشتو د پاره الیکشن روستو کړے وو نو د هغے نه بیا کلونه جوړ شول۔ "وے میاشتے دے تیرے شوے کلونه دے شمیرمه"۔ مونږه هغسے هغه کالونه شمارو نو د هغے خدشے د لاندے زه غلے پاتے شوم او ما اووے چه چیف منسټر صاحب اوس هلته د صوبے نمائندګی کړے ده۔ پیر صاحب دلته کښې ناست وو او نه یم خبر چه څه ضروری کار ئے پیښ شوے دے، اووتو، پیر صاحب تلے وو او هغه نمائندګی کوله د صوبے، په کیبنټ میټنګ کښې ناست وو نو زه په دے غلے شوم چه دا خپل

ملگری څه له اوس په داسے موقع کښې، چه دوی اوس یو خبره کړے ده او خان نے ترلے دے نو زه د دوئ لاسونه او پښے ولے اوترمه دغه ته، خو نن چه دے هاؤس ته گورو، نن خوزما خیال دے زما د پارټئ یو سړے څکه پانسیدو چه زه هغه بله ورخ اودریدیم او ما ورله ځلے تپے کړے، ما ورته اووے چه چونکه د صوبے نمائندگی وه او صوبه ورسره ناسته وه او مشوره نے کړے ده خو نن چه هاؤس ته گورم نو مسلم لیگ ټول لگیا دے خبرے کوی نو دا داسے مسئله ده چه د صوبے مسئلے په صوبه کښې حل کیږی، اوله خبره دا ده- بلدیاتی انتخاب د صوبے مسئله ده او پکار دی چه صوبه پخپله دےلره تاریخ مقررکړی، پخپله ورله وخت ورکړی- ډیره ممکنه ده چه په نورو صوبو کښې داسے خایونه نه وی چه هلته کښې دے مشکلات پیښ وی- زه پخپله پرون د سوات نه راغلے یم، پرون نه هغه بله ورخ په سوات کښې باران شوے دے، په غرونو واورے وریدلی دی- پرون ماښام چه مونږه راتلو نو د مینگورے نه ښکته په غرونو باندے واورے پرتے وے- د قیموس خان کلی کښې خو یقیناً واوره پراته وه- پرون زه په ټول سوات کښې ښکته او پورته تلے یمه او د هغے مطلب دا دے چه که په نیمه صوبه کښې الیکشن اوشی او په نیمه صوبه کښې الیکشن پاتے شی نو بیا هم دا الیکشن مکمل الیکشن نه دے- د بلدیاتی انتخاباتو چه څومره اهمیت دے نو د هغے نه هیڅ څوکسترگے نه شی پټولے- نن هر یو ممبر په دے سوچ او فکر کښې ناست دے چه دا څومره مشکلات زمونږ په سر باندے پراته دی- دا کوم خلق چه مونږه زوری، مونږه پریشان کوی او مونږه تنگوی، که دا بلدیاتی انتخابات اوشو، زمونږ خان به کم از کم خلاص شی- دا چه کومے نالئی دی، دا سړک دے او سکول دے، بی ایچ یو دے، هسپتال دے او د یوال دے، دا مسئلے به کم از کم زمونږ د غاړے نه پریوځی او مونږ به خپل اصل کارته پاتے شو- په دے کښې دوه خبرے دی یو خو دا ده چه مشکلات ډیر زیات دی، په دے طریقه باندے چه الیکشن په نیمه صوبه کښې کیږی او په نیمه کښې نه کیږی- دویمه خبره پکښې دا ده چه دا ټیکنیکل پوائنټس پکښې راوتی دی، چه مردم شماری نه ده شوے- اوس زه دا نه پوهیږم چه که دا قیصے هم مونږ ټولے حکومت ته

واچووِ نو آیا داسے یو Limit مونږ ورکولے شو چه په دے وخت کښ د الیکشن اوشي- خکه چه که زه اوس د دے هاؤس نه تپوس اوکړم نو د دے هاؤس به دا زړه وی چه که الیکشن مونږ اوس Postpone کړو نو چه په مارچ او په اپریل کښ خو دے ضرور اوشي- که زه په غلطه نه یم نو د ټول هاؤس موډ دا دے چه الیکشن دے مونږ Postpone کړو او مونږ دے الیکشن داسے Postpone نه کړو چه دا دے بیا هغسے Postpone شی لکه په تیر خل چه Postpone شوے وو- الیکشن ډیر ضروری دے او ضرور پکار دے چه الیکشن اوشی نو که حکومت او دا ملګری ټول کینی او دوی یوه صلاح اوکړی، قرارداد مونږ چا ته پیش کوؤ، زه خو په دے باندے نه پوهیږم- نجم الدین صاحب وائی قرارداد به پاس کړو، قرارداد خو مونږ مرکز ته پیش کوؤ چه لاس او پخے مو تړلے وی- زما دا خیال دے چه حکومتی ډله هم دلته کښ ناسته ده، اپوزیشن هم او آزاد ممبرانو هم پکښ خبره کړے وه، نن د ټول هاؤس موډ دا دے چه دا الیکشن دے کم از کم د دے ژمی نه او د دے روژے نه وروړاوری نو زه د دوی سره په دے خبره باندے اتفاق کوم ---(تالیاں)--- خپلو وزیرانو ته دلته کښ، وزیران صاحبان څلور پنځه کسان ناست دی او یو وزیر نشته دے، دے څلورو پنځو وزیرانو ته دا وایم چه تاسو د چیف منسټر صاحب سره خبره اوکړئ او د خپل کیبنټ میټنګ رااوغواړئ او په دے مسئله زر تر زره غور اوکړئ او قوم د دے مشکلاتو نه اوباسئ څکه چه د خلقو یقین هم نه کیږی چه په دے موسم، لکه چترال ته اوګورئ، کوهستان ته اوګورئ، دیر ته اوګورئ، د بونیر څنے علاقو ته اوګورئ او بره سوات ته اوګورئ، په دے ټوله هزاره کښ هم څه داسے علاقے دی چه په هغے کښ الیکشن نه کیږی ---(مداخلت)-------

بیگم نسیم ولی خان: قرارداد پاس کوؤ ----(قطع کلامی)-----

جناب احمد حسن خان: جناب سپیکر! بی بی صاحبہ میری ان معروضات کے بعد اگر دوبارہ مناسب سمجھیں تو بے شک وہ حکم دے سکتی ہیں جو کچھ وہ کہنا چاہیں لیکن اگر مجھے اجازت دیں تو میں تھوڑی سی وضاحت کر کے بتا دیتا ہوں- بی بی اگر مجھے ---------

جناب ڈپٹی سپیکر: آنریبل جناب احمد حسن خان-

جناب احمد حسن خان: جناب سپیکر! خبره خو واضحه شوله چه په دے مسئله باندے په صوبه کښ دننه د اپوزیشن، د آزاد ممبرانو او د حکومت په مینځ کښ هم مشوره نشته۔ د حکومتی اتحادی ملګرو په مینځ کښ هم مشوره نشته دے۔ د صوبائی حکومت او د مرکزی حکومت په مینځ کښ هم مشوره نشته دے۔ دا خبره هم واضح شوله او دا خبره هم واضح شوله چه موسمی حالات ناموافق دی۔ دا هم واضح شوله چه مردم شماری کول ورله ضروری دی او دا خبره هم سر ته اورسیدله چه حلقه بندی نوے کول هم پکار دی او ورسره ورسره د روژے میاشت هم ده لهٰذا دے ټولو حالاتو ته چه مونږ اوګورو نو که مونږه دا یو قرارداد صوبائی حکومت ته پاس کړو او هغه قرارداد دوی، ستاسو چه کومه د لوکل ګورنمنټ کمیټی ده هغے ته Refer کړئ چه هغه مناسب وخت دے ټولو حالاتو ته اوګوری۔ دا هغه حالات دی چه د کومو مونږ ذکر اوکړو او هغه حالات هم کیدے شی چه کوم فی الحال زمونږ په ذکر او فکر کښ نه وی نو که تاسو مهربانی کوئی لږ غوندے تاسو Rules relaxation اوکړنی چه زه دا قرارداد چه کوم زما په خپل خیال کښ شاید چه صحیح به وی او که داسے مونږه اوکړو او وړاندے ئے کړو نو جناب سپیکر تاسو اوګورنی چه بیا څه کیږی۔

ملک جهانزیب خان: ما جی په دے سلسله کښ یو قرارداد لیږلے دے۔

Mr. Deputy Speaker: Bibi! you want to continue?

بی بی تاسو خپله خبره Continue اوساتئی۔

بیګم نسیم ولی خان: زما خبره تقریباً راټوله وه، زما خو مطلب دا وو چه پخپله خبره کښ وزن اچلو د پاره ضروری خبره دا ده چه ټول ممبران دے یو قرارداد پاس کړی، څکه چه په دے کښ به د اپوزیشن وزن هم زمونږ سره شی او متفقه قرارداد به پاس شی، تر دومره پورے زه متفق یمه۔ یو خبره چه زه په دے قرارداد کښ کول غواړم هغه ذاتی ده او زه نه پوهیږم چه هغه بچ پکښ احمد حسن خان کړی وی او که نه وی کړی، زه وایم چه مونږه ورته وخت اوښایو مارچ یا اپریل چه مونږه په حکومت باندے دا قدغن

اولکوڅ چه په اپریل کښې دے مونږ لره الیکشن اوکړی، دا نه چه بیا دا خبره د یو خل نه واړوی او بیا اړوی نه څکه چه تیر خل مونږ دریو میاشتو له، که ستاسو فکر وی، څومره زاړه ممبران چه زمونږ سره په اسمبلئی کښې دی، په تیرخل مونږ الیکشن د دریو میاشتو د پاره Postpone کړے وو او حتمی تاریخ مو نه وو ښودلے او حتمی فیصله مو نه وه کړے۔ دلته کښې دے هاؤس له پکار دی چه یوه حتمی فیصله اوکړی چه په فلانکی میاشت کښې یا په فلانکی تاریخ کښې، په دے باندے پکار دی چه بلدیاتی انتخابات اوشی او که داسے قسم یو قرارداد وی نو ما ته هیڅ اعتراض نشته، مونږه به ئے پاس کړو۔

Mr . Deputy Speaker: Honourable Minister Fateh Muhammad Khan Sahib.

جناب احمد حسن خان: جناب سپیکرصاحب! چونکه دلته کښې یو ډیره اهم خبره رامخکښې شوه او بی بی اوفرمائیل، زما هم دا خواهش دے چه دا دے په اپریل کښې اوشی خو یوه اهم خبره دا ده چه د Census خبره چه کومه ده دا د بنیادی ضرورت خبره ده۔ دا دومره د ضرورت خبره ده خو دا خبره که مونږه په اپریل باندے، بالکل مونږ ته پرے اعتراض نشته دے۔ بیشک چه څنګه ستاسو خوښه وی خو چه هغه دغه نه وی۔

Mr . Deputy Speaker: Honourable Minister Fateh Muhammad Khan Sahib.

جناب فتح محمد خان (وزیر جنګلات)، لکه څنګه چه بی بی صاحبه اوونیل چه قرارداد، دوی وائی نو قرارداد دے پیش کړی۔ په دے کښې دوه خبرے هسے زما په ذهن کښې دی۔ یوه خبره دا ده چه د مخکښې نه هم چه کله دا په یو خل باندے مقرر شوے وو او د دریو میاشتو د پاره صرف Postpone شولو نو د هغے بیا دا نتیجه وه چه په دے کښې بیا ډیر کالونه په مینځ کښې تیر شو او هغه الیکشن او نه شولو۔ که مونږ د صوبے نه قراردادونه یا داسے څه پیش کوؤ نوعام خلق د دے نه قیاس آخلی، چونکه په دے کښې د پیسو څه خبره ده او د صوبائی اسمبلئی ممبران دا نه غواړی چه دا پیسے دے نورو کسانو ته منتقل

شی او زمونږ په اختیارکښ دے دا پیسے چلیږی نو د دے وجه نه که مونږ د قراردادونو په شکل کښ، دغه یو نقصان به پکښ وی خو که تاسو وائے او بیا څنګه چه بی بی صاحبه اووے او د اپریل میاشت ورسره، مونږه وایو چه د اپریل په میاشت کښ دے ضرور اوشی او د Census دا شرطونه که مونږه لګوؤ نو هغه خو به بیا لس کاله او شل کاله به پکښ تیریږی څکه چه دا د کوم وخت نه شروع دی۔

بیگم نسیم ولی خان، سپیکرصاحب! دا کومه خبره چه دلته کښ کیږی چه ډیرے داسے حلقے دی چه په هغے کښ نوے خلق د دے جوګه دی چه هغه دے په ووټر لسټ کښ خپل نوم اولیکی یعنی په دے اتلس نولس کاله کښ خو هغه د دوه کالو درے کالو ماشوم چه وو نو هغه هم اوس ووټر شوے دے۔ د هغے د پاره یو شئے کیدے شی چه الیکشن کمیشن دِ دا اجازت ورکړی چه دا کومے درے څلور میاشتے دی په دے کښ دے هغوی ټولو حلقو کښ خلقو ته اووائی چه د چا په حلقه کښ او په کوم کلی کښ څومره نوی ووټونه چه جوړ شوی دی هغوی دِ لاړ شی او اندراج دے نوے اوکړی۔ یو حد ورته نوے اوښائی چه نوے د ووټونو اندراج دِ اوکړی څکه چه مونږ دا خبره Census ته واچوله نو Census دلته په اتلس کاله کښ او نه شولو نو هغه راتلونکی په آته کاله کښ هم مے یقین نه کیږی چه Census به اوشی۔ که Census ته مو واچوله نو لوکل باډیز الیکشن تلے دے۔ د ووټونو اندراج دے آزاد کړی او حلقه بندئی چه دی، حلقه بندئی دومره ګران کارنه دے۔ حلقه بندئی په درے میاشتے کښ په دوه میاشتے کښ ډیرے په ښه طریقه باندے کیدلے شی۔ چه سمے حقیقی حلقے جوړے شی، وخت دے ورله ورکړی، تاریخ دے هم ورکړی او میاشت دے هم ورکړی نو قرارداد دے بیا پیش شی۔

جناب سید رحیم خان: جناب سپیکر صاحب! ما ته اجازت دے؟

جناب ڈپٹی سپیکر، تاسو کینئی پلیز۔ بی بی! میرا خیال ہے کہ قوانین میں ووٹوں کے اندراج پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ جب تک الیکشن کا اعلان نہ ہو تو اندراج جاری رہتے ہیں اور باقی آپ کی جو باتیں ہیں کہ یہ Census کو اگر پابند کر دیں کہ مردم شماری کے بعد الیکشن ہوں تو میں سمجھتا ہوں کہ قرارداد کی بجائے آنریبل منسٹر فار لوکل گورنمنٹ

ایک پالیسی سٹیٹمنٹ دیں کیونکہ ان کو تمام ہاؤس کے جذبات کا پتہ ہے۔ جناب آنریبل منسٹر فار لوکل گورنمنٹ۔

وزیر بلدیات: جناب سپیکر صاحب! ما خو، اکرم خان پاسیدو که دوی په دے اوچتے شوے مسئلے باندے څه خبره کوی خو تهیک ده که نه او که څه بله خبره وی نو ته به روستو اوکړے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آنریبل اکرم خان پھر کچھ اور ممبرز بھی بات کرنا چاہیں گے۔

جناب اکرم خان درانی: جناب سپیکر صاحب! زه په دے باندے زیاتے خبرے نه کوم۔ مونږ هغه ورخ هم صرف دا وئیلی وو چه دا الیکشن، لکه هر څوک غواړی هلته کښې دا کمیټی جوړه شوے وه او په هغے کښې هیڅ چا هم دا انکارنه وو کړے چه دا دے نه کیږی خو چونکه په دے روژه کښې او صرف په دے وخت باندے د دے کیدل عام او ټولو خلقو ته جی تکلیف وو نو زمونږ خپله هم دا رائے ده۔ لکه څنګه چه بی بی اووئیل چه کیدے شی په حلقه بندئی کښې چا ته څه Problems وی یا غلط وی یا هغه تهیک کول را تهیک کول وی نو په دوه درے میاشتو کښې هغه هم کیدے شی او ورسره ورسره که یو دا اوشی چه څوک پاتے وی نو په هغے باندے دے نظرثانی اوشی او په هغه لستونو کښې دے د هغے نومونو اندراج هم اوشی نو دا به یو بهتر غونډے خبره وی۔ زمونږ خپله هم دا تجویز دے چه که په اپریل یا په مئی کښې نے کوئی جی نو اوکړئی او د لستونو اجازت ورته اوکړئی که څوک د ووټ د حق نه پاتے وی چه هغے ته خپل حق ملاؤ شی۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Said Rahim Khan.

جناب سید رحیم خان: زه سپیکر صاحب! ډیره شکریه ادا کوم - بی بی چه کومه خبره اوکړه نو زمونږ د هغے سره مکمل اتفاق دے او صرف صاحبه دومره به قدرے اووایم د وخت مناسب، که تاسو ته څه مناسب ښکاریږی منسټر صاحب به خپله خبره اوکړی خو چه تقریباً د جون په دے اولنو ورځو کښې اوشی او یا په مئی کښې د الیکشن شیډول اعلان اوشی نو دغه وخت به ډیر ښه وی۔ یو خو به خلقو غنم منم راؤدلئ وی او خلق به اوزګار وی منډو

ترړو ته په کُور کلي باندے۔ روژه جي خکه تهيک نه ده چه په دے روژه کښې په دسخکالے مونږ گرځيدلي يو، په خدائے يقين اوکړه که خلق به دیشې له د کورونو نه راوتلو، هر سړے به په کُورکښې ملاست وو او نه به راوتلو، روژه خو بالکل، او بيا جي بونير، سوات او ملاکنډ د پاره خو هډو پکار نه دی۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Minister for Local Government please.

وزير بلديات: جناب سپيکرصاحب! ستا ډيره مهرباني۔ تابعدار خو خکه يو چه زمونږ سپيکر دے او دے چه ما ته گوري نو زه په دے باندے ډير خوشحاليږم ---(قهقه)--- دا نن چه په دے هاؤس کښې کومه مسئله د بلدياتي انتخاباتو په باره کښې اوچته شوے ده نو د دے متعلق زه يو دوه منټه داسے خبره کول غوارم۔ د بلدياتي انتخاباتو په باره کښې چه دا کومه خبره کيږي نو دا د اخباري اطلاعاتو په بنياد باندے کيږي او دا څنگه چه بي بي‌خبره اوکړه چه بلدياتي انتخابات چه کوم دي دا د لوکل گورنمنټ، دا پراونشل سبجيکټ دے او د دے متعلق به صوبائي حکومت اعلان کوي۔ تراوسه پورے د بلدياتي انتخاباتو په صوبے کښې د انعقاد په باره کښې اعلان نه دے شوے۔ زه دا Categorically واضح کول غوارم چه دا په کوم بنياد باندے شوے دے، وزير اعظم پاکستان چه هغه د پاکستان مسلم ليگ صدر هم دے هغوی دا د يو پاليسئي اعلان کړے دے، د مسلم ليگ په کونسل کښې چه مونږ به پاکستان کښې په 7 فروري باندے اليکشن کوؤ نو په حکومتي سطح باندے که چرے د دے نه مخکښې د چا افرادو په مينځ کښې خبره شوي وي خو د صوبائي حکومتونو سره په دے مسئله کښې د هغوی موقف چا پرائم منسټر ته مخے ته نه دے ايښودے۔ اوس پرائم منسټر د پاکستان اعلان کړے دے، سياسي فيصله ئے کړے ده چه مونږ به په 7 فروري باندے اليکشن کوؤ نو هغه زما په خيال باندے په کونسلونو کښې مونږ ټول د سياسي جماعتونو خلق چه څوک په دے کونسلونو او اجلاسونو کښې ناست دي نو په هغه وخت کښې هغه سياسي ماحول دومره گرم وي او دومره رش او دومره مسئلے او دومره مشکلات

لیډرانو ته مخکښې وی چه د ورکرانو د پریشر لاندے هغوی نه داسے خبرے اوشی چه بیا په آخر کښې په هغے باندے ازسر نو غور کولو تقاضه کوی- دا د 7 فروری اعلان چه کوم وزیراعظم پاکستان کړے دے د هغے احترام ساتل زمونږ د دے صوبے د حکومت خپله ذمه داری ده- مونږ د وزیراعظم پاکستان او د دے صوبے دا حکومت د هغوی احترام هم کوی او د هغوی اعلان چه کوم دے هغے ته وزن هم ورکوی او مونږ د دے خبرے پابند یو- مونږ په سیاسی طور باندے د هغے پابند یو چه مونږ د هغوی خبرے ته عملی جامه پهناؤ کړو، ورواغوندؤ خو دلته کښې خبره دا ده چه د بلدیاتی انتخاباتو مسئله په کومه طریقے باندے زمونږ د اپوزیشن ملګرو، آزادو ممبرانو او د مسلم لیګ ممبرانو، دا یو داسے مسئله چه په دے کښې د انا یا د چا د پالیسئ یا وزیراعظم پاکستان د پالیسئ خلاف د چا څه جذبات و احساسات نشته دے کنی اکثریت د مسلم لیګ ممبران به نه پاسیدو- خو بیا بی بی چه کومه خبره اوکړه نو د عوامی نیشنل پارټئ موقف هم په دے باندے راغے او زه دا خبره کوم چه ټیکنیکلی او عملی طور سره په دے صوبے کښې په 7 فروری باندے____ کها ته موقع ملاؤ شوله نو زه به د وزیراعظم پاکستان سره ناست ووم او ما به ورته ونیلی وو چه دا ناممکن دے، ولے چه په تیر حکومت کښې په دے صوبے کښې شپږ دی او که اووه ضلعے قایمے شوے دی- نوی جوړے شوے دی، چه نوے ضلعے جوړے شوے نو نوی ډسټرکټ کونسل د هغے ضلع جوړ شو نو د نوی ډسټرکټ کونسل حد بندئ او د هغوی حلقه بندئ او د هغے نوی ډسټرکټ کونسلز د پاره Establishment هم پکار دی- دویمخبره دا ده چه په دے باندے به د دے صوبے څلور کروړه روپئی خرچ راځی- څلور کروړه په دے بلدیاتی انتخاباتو باندے، چه په هغے کښې یو نیم کروړ روپئی خو فوری، چه نن زه دا اعلان کوم نو سبا به فنانس ډیپارټمنټ چه کوم دے هغه به مونږ له راکوی که نه بیا بلدیاتی انتخابات په دے صوبے کښې نشی کیدلے- دریمه خبره دا ده چه د روژے خبره کیږی نو د روژے په وجه باندے خو انتخاباتو باندے څه فرق نه پریوځی څکه چه سبا زمونږه د ټولو نه لوئے انتخاب، د صدر پاکستان الیکشن هم په روژه کښې دے او د دے

هاؤس انتخاب هم په روژه کښې شوے دے او بیا پاکستان هم ما اوریدلی دی چه په دے روژه کښې جوړ شوے دے۔ اوس دا ټولے خبرے چه دی دا په روژه کښې دی۔ زه دا خبره ثابته کول غواړم چه روژه عملی طورسره په دے کښې رکاوټ نه دے چونکه بابرکته میاشت ده خو زه دلته کښې دا خبره کوم چه تاسو اوس ټول هاؤس دا یوه خبره کونی نو تاسو لږ دے خبرے ته په سنجیدګئی سره توجه ورکړئی، بی بی خبره اوکړه چه تیرو حکومتونو دا انتخابات د دوه میاشتو د پاره ملتوی کړے وو او داسے چه ضیاء الحق صاحب راغے نو هغه اوونیل چه په 90 days کښې الیکشن کوم، هغه 90 days چه وو هغه یولس کالو ته اورسیدل نو د بی بی دا خدشات چه دی دا هم د واقعاتو په بنیاد باندے درست دی۔ دلته کښې دا خبره کوم چه یو خو اووم تاریخ په ورکوټے اختر پسے دے بیا دا اپریل چه کوم د ے، په حساب کتاب ټهیک پوهیږم نه خو دے کښې به د هغه لوئے اختر مسئله وی او دلته کښې یو بل شئے دے چه د غنمو کټائی به شروع شی۔ بیا راخم دے ته چه د حج خبره پکښې واقعی ډیره اهمه ده خو نه جی زه دا وایم چه ستاسو د دے هاؤس د قرارداد متعلق چه کوم خیال دے چه مونږه دے قرارداد پیش کړو خو دے کښې زه یو ریکوسټ کوم چه د دے صوبائی اسمبلئ قرارداد، زه خو خپله باندے ذاتی طور سره دے د لوکل ګورنمنټ د منسټر په حیثیت باندے وایم چه ستاسو دا خیالات او احساسات چه کوم دی د هغے نه پس د قرارداد اوس ما ته ضرورت هم نه محسوس کیږی چه مونږه دا اووایو، خو که تاسو قرارداد پاس کوے او په قرارداد کښې تاسو یو خاص وخت مقرر کړے نو تاسو به زمونږه د دے حکومت یا خپل راتلونکے وخت کښې، په پاکستان کښې په حالاتو باندے د چا کنټرول نه وی نو زه تاسو ته یو ریکوسټ دا کوم چه تاسو په دے باندے لږ سوچ اوکړے چه دا ټائم پکښې مه ورکوے۔ ستاسو قرارداد چه زر تر زره انتحاب چه کوم دی دا جائز دی، دے سره د حکومت بالکل اختلاف نشته دے خو زه دا وایم چه په دے مسئلے باندے به زمونږه چیف منسټر صاحب چه کوم دے، شائد چه صوبائی کیبنټ کښې دا خبره راشی۔ په دے باندے به مونږه هغه شانتے فیصله کوؤ چه څنګه هاؤس یا د دے اسمبلئ

ممبران غواړی او که تاسو قرارداد پیش کوے نو زمونږه حکومت ته پرے هیڅ اعتراض نشته- ډیره مهربانی-

جناب جان محمد خٹک: سپیکر صاحب! ------

جناب ڈپٹی سپیکر: جان محمد خٹک صاحب-

جناب جان محمد خٹک: چونکه د بلدیاتو خبره ده -----

Mr. Deputy Speaker: You are expert on Local Government?

جناب جان محمد خٹک: نه جی، فتح محمد خان یو خبره اوکړه چه یره د خلقو دا خیال دے چه صوبانی ممبرانو دا خکه Oppose کوی چه دوی ته به بیا فنډز نه ملاویږی نو کم از کم زه دا یو خبره وثوق سره کولے شم چه د صوبائی اسمبلئے ممبر چه کوم دے زما خیال دے دومره دغه نه وی چه هغه دے د بلدیاتو فنډ کښ څه خرد برد کوی، څومره چه ډسټرکټ کونسل ممبرانو به خرد برد کولو- عرض مے دا دے چه زما دا خبره لږ غونډے دغه ده خو ډیره ټیکنیکل ده او څکه چه کله زه کیبنټ کښ ووم نو میرافضل خان چونکه، زه د میرافضل خان د اوښیارتیا او د هغه د عقل و فهم ستائینه کوم او کم از کم دا اعتراف کوم چه هغه زما خیال دے چه څه Unique غونډے سړے وو- ما په کیبنټ کښ دا یو خبره اوچته کړه او دا افتخارخان ناست وو، ما اووے چه په 1997 کښے د بلدیاتو یو ډهانچه خو جوړه شوه، تاسو وائے لیکن چا نه دی کتلی چه په دے کښ کوم یوه پرزه ټهیک کارکوی او کومه یوه غلطه ده چه دے کښ لږ غونډے مونږه ترمیم اوکړو یا د دے څه لږ Repairs اوکړو- سپیکر صاحب! د ډسټرکټ کونسل داترکټ الیکشن، چه کوم د ډسټرکټ کونسل دے نو زما خیال دے چه هغه د دے صوبے د پاره یا د دے ملک د پاره که د روستو تجربو نه نے اوکورے نو هغوی د فنډ چه کوم Execution وو، کوم به چه د ډسټرکټ کونسل ممبر په کوم طریقه با ندے لګولو، ټول به پراجیکټ ورک وو، فائل به وو او هغه به شنګل واچولے شو، او لس لکهه به نے ورته Sanction کړو او د څلورو لکهو شنګل به نے واچولو او باقی به نے هرپ کړے- بل ټیکنیکل خبره پکښ دا چه نن زمونږه چه کوم د

دسترکټ کونسل الیکشن اوشی او ممبران کامیاب شی نو د هغوی یو بوزغلی تیار شی، هغه نه په سیاست پوهیږی او نه په بل څه پوهیږی خو چه کله بیا سیاسی الیکشن راشی نو د دسترکټ کونسل ممبر به پکښ ولاړ وی- دریمه خبره دا چه ګو چه مونږه دا الیکشن به غیر جماعتی کوؤ یا چه زمونږه پارټی څنګه حکم کوی لیکن وزیر اعظم وئیلی دی چه غیر جماعتی، زمونږه د پارټے خپل طریقه کار دے، که وائی غیر جماعتی کوؤ نو غیر جماعتی ئے کوؤ او که وائی د پارټے په بنیاد ئے کوؤ نو دا زمونږه د صوبائی صدرے کار دے چه په کوم طریقه ئے وائی نو په هغه طریقه به ئے کوؤ لیکن جی شئے دا دے چه بیا هم که ستاسو کتلے وی نو په خپل پارټئی کښ یو ته ټکټ ورکړی او څلور نورخپل خلق اودریږی- دے کښ یو بله خبره دا ده چه نن د یونین کونسل سیټ چه کوم دے نو هغه هم، په هغے کښیو چیئرمین وی او یو پکښ دسترکټ ممبر وی نو زه وایم که دا ډائرکټ الیکشن ختم شی او چیئرمین یونین کونسل Ex-oficio Member شی د دسترکټ کونسل نو بیا به څه وی؟ لکه فرض کړه یو حلقه ده په هغے کښ فنډ دے، د یو ممبر لس لاکھ روپے نو هغه به یو جیب ته نه ځی هغه به دیونین کونسل دے او وه ممبرانو ته به ځی او هغه به Visible وی -------

<u>وزیر بلدیات</u>: پوائنٹ آف آرڈر-

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: Honourable Minister for Local Government.

<u>وزیر بلدیات</u> ، د جان محمد خان خو ماهرانه تجویزونه دی خو دا خو دانتخاباتو انعقاد یا د نه انعقاد نه پس به دا مرحله راځی- اوس چه څه وخت فیصله اوشی نو بیا ---------

<u>جناب جان محمد خٹک</u>: د دے نه مخکښے کیدے شی، ولے نه شی کیدے-

<u>وزیر بلدیات</u>: ما وے چه دا اوس مسئله چه راړوانده ده ---------

<u>جناب جان محمد خٹک</u>: دا ستاسو په Jurisdiction کښ ده-

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: Honourable Member Taufiq Ahmad Khan Sahib.

جناب توفیق احمد خان، جناب سپیکر! مناسب خو نه دی خکه چه مور بی بیاو ټولو ممبرانو صاحبانو په تفصیل سره خبره اوکړه په بلدیاتی انتخاباتو باندے خو زه د دے معزز اراکین اسمبلی مخکښے دا خبره کوم چه نواز شریف صاحب خو اعلان کړے دے د سات فروری سن ئے نه دے خودلے چه آیا 1998 دے او یا 1999 دے نو دا خبره هم لا واضحه نه ده۔ اول خو دا تپوس پکار دے چه 1998 کښې کیږی او که 1999 کښې به کیږی خکه چه شیډول نشته۔ اوسه پورے لا صوبائی گورنمنټ ته څه انفارمیشن نشته نو اول خو تاسو په خان باندے خامخوا دغه کوے نو اول دا معلومات اوکړے چه 1998 ئے یاد کړے دے او که 1999 ئے یاد کړے دے۔

Mr . Deputy Speaker: Honourable Member Humayun Saifullah Khan.

جناب ہمایون سیف اللہ خان، جناب سپیکر صاحب! یہاں چونکہ بلدیات کی بات ہو رہی ہے تو میری یہ ریکوسٹ ہوگی کہ ان الیکشنز کو Constitutional protection دی جائے۔ اس کا کیا فائدہ کہ ہم یہاں الیکشن کراتے ہیں اور پھر اس کو دو مہینے کے بعد ختم کر سکتے ہیں۔ اس طرح تو Interference ہوتی ہے۔ صوبائی کام اور انکا جو کام ہے ان میں فرق لایا جائے۔ ان کی ایک حدود ہو کہ انہوں نے کیا کیا کام کرنا ہے۔ ان کو Constitutional protection دی جائے کیونکہ وہ پھر ان کو توڑ دیتے ہیں تو یہ کیا تماشا ہے۔

Mr . Deputy Speaker: Honourable Minister For Law and Parliamentary Affairs.

جناب بشیر احمد بلور (وزیر قانون و پارلیمانی امور)، پوائنټ آف آرډر۔ جناب سپیکر صاحب! خبرے ډیرے اوشوے او نن زمونږه دا الیکشن هم دے او دے بارهکښې هم مونږه خبره کوله او داسے څه نور قراردادونه دی ------

جناب ڈپٹی سپیکر، پریس کلب الیکشن۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور، او پریس کلب الیکشن دے۔

جناب احمد حسن خان، پنځه قراردادونه دی۔ سر! یو وی ایچ ایف والا هم دے،

پنځه دي۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور، کوم یو دے؟

جناب احمد حسن خان، یو وی ایچ ایف پی سی او ز د پاره دے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور، ریکوسټ کوم چه د Rule 240 لاندے 124 رول تاسو Suspend کړے چه هاؤس ته دا څلور پنځه قراردادونو مونږه پیش کړو۔ مهرباني اوکړے چه دا رولز دے Suspend شی او کومو خلقو چه دا قراردادونه لیکلی دی او هغوی پیش کول غواړی چه هغوی ته اجازت ملاؤ شی او هغوی خپل قرارداد پیش کړی۔ مهرباني۔

(بلدیاتی الیکشنز ملتوی کرنے کے بارے میں قراردادیں)۔

Mr. Deputy Speaker: As per rule 240, is it the desire of the House that rule 124 may be suspended and five resolutions be allowed to move?

(The motion was carried).

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Permission is granted.

جناب محمد ایوب خان آفریدی، جناب سپیکر صاحب! "یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے سفارش کرے کہ ماہ رمضان شریف میں صوبہ سرحد میں لوڈ شیڈنگ کو ختم کیا جائے"۔ شکریہ۔

Mr. Deputy Speaker: Is it the desire of the House that the resolution moved by Mr. Muhammad Ayub Khan Afridi MPA, maybe passed unanimously?

(The motion was carried).

Mr. Deputy Speaker: The resolution is passed unanimously.

جناب محمد ایوب آفریدی، شکریہ سر۔

جناب احمد حسن خان، جناب سپیکر! میری جو قرار داد ہے، تمام ایوان سے عاجزانہ التماس ہے کہ اس کو سن لیں اور اگر وہ اس میں کچھ ترامیم لانا چاہتے ہیں یا پیش کرنا چاہتے

ہیں کیونکہ یہ بلدیاتی الیکشن سے متعلق ہے۔ اگر چہ اس میں انہوں نے Categorically ایک Statment دی ہے لیکن معاملے کو مزید ان کے قابو میں رکھنے کے لئے، مزید واضح کرنے کے لئے اس قرار داد کا ہونا بہت ضروری ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: احمد حسن خان! بات یہ ہے کہ جب Unanimously کسی رول کو Suspend کرتے ہیں، چونکہ یہ قرار داد کا دن نہیں ہے صرف اس موقع پر رول کو Suspend کیا جاتا ہے جب پورے ہاؤس کی مرضی ہوتی ہے۔ تو اس اختیار کو استعمال کرتے ہوئے کوئی ایسی قرار داد آنی ہی نہیں چاہئے جس میں کوئی Debate ہو یا اس میں کچھ ساتھی اختلاف کریں تو بہتر ہے کہ وہی قراردادیں آپ پیش کریں جو Unanimously منظور ہوں۔

جناب احمد حسن خان: اس میں اگر تھوڑا بہت بھی مجھے پتہ لگ گیا کہ گورنمنٹ کی طرف سے یا کسی ممبر کی طرف سے مخالفت ہے تو میں Withdraw کر لوں گا کیونکہ میں ماحول کو اسی طرح جس طرح اس کی بنیاد رکھی گئی تھی اور جس طرح آپ نے مہربانی کی ہے اور جس طرح بی بی نے Wind up کیا ہے میں اس کو برقرار رکھنا چاہتا ہوں۔ جناب سپیکر! "یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ صوبہ سرحد کے مخصوص حالات میں جن میں شدید ترین سردی، رمضان کا مہینہ، مردم شماری اور حج کا مہینہ وغیرہ شامل ہیں کو مد نظر رکھتے ہوئے مجوزہ بلدیاتی انتخابات سات فروری انیس سو اٹھانوے کی بجائے مناسب، موزوں تاریخ اور موسم میں کرائیں تاکہ تمام رائے دہندگان زیادہ آسانی اور آزادانہ طور پر اس انتخابی عمل میں حصہ لے سکیں"۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Minister for Forest.

وزیر جنگلات: دا دوئ چه کوم قرارداد پیش کړو دا خو مطلب دا دے چه نه به کیږی الیکشن۔ دوی خو ورسره شپږ اته شرطونه اولګول چه موسم چرته برابر شی، که ګرمی وی نو وائی به چه اوس ګرمی ده او که یخنی وی نو وائی به چه اوس راله یخنی کیږی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آنریبل احمد حسن خان! آپ نے یہ وعدہ کیا تھا کہ اگر کوئی اختلاف کرے تو، اب آپ مہربانی کر کے اسے Withdraw کر لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور: پوائنٹ آف آرڈر۔ میں یہ ریکوسٹ کرتا ہوں کہ انہوں نے

جو بات کی ہے اس میں تھوڑی سی Ammendment کر لیں تو وہ ہاؤس منظور کرے گا۔ یا اس کو پڑھ لیں اور ٹھیک کر لیں اور پھر ہاؤس سے ریکوسٹ کریں کہ وہ دوبارہ اس کو Accept کرے۔

جناب احمد حسن خان: اس میں آپ نے دیکھا ہوگا اور میں سمجھ نہیں پا رہا کہ جب بھی ہم بات کر لیتے ہیں تو شاید میری طرف سے کمیونیکیشن میں کوئی کمزوری رہ جاتی ہے۔ میں اپنے آپ کو مورد الزام ٹھہراتا ہوں کہ منسٹر صاحب اس کو سمجھ نہیں پا رہے ہیں۔ میں ان کو ذمہ دار نہیں ٹھہرا رہا ہوں۔ آپ اس کو دیکھ لیں کیونکہ ہم سب کا مقصد اور ایک Consensus opinion ہے کہ یہ جلد سے جلد ہو' یہ تو ایک طے شدہ امر ہے۔ اب اگر آپ اس کو اپریل میں کہتے ہیں، منسٹر لوکل گورنمنٹ نے اس خدشے کا اظہار کیا ہے کہ اگر آپ ان پر قدغن لگاتے ہیں اور وہ ان حالات کے پیش نظر نہ ہوسکیں تو مشکل پیدا ہو جائے گی۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور: اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اسمبلی سیشن میں ہم پھر اس کو Amend کر سکتے ہیں مگر اپریل کے بارے میں Consensus ہے کہ اپریل میں کئے جائیں۔ تو میرے خیال میں معزز رکن جو ہیں وہ اگر اپریل کہہ لیں تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آنریبل منسٹر فار لاء! آپ ہمیں یہ بتائیں کہ اگر کسی وجہ سے یہ قرارداد ہم پاس کر لیتے ہیں جو انہوں نے پیش کی تھی اور کسی وجہ سے Census نہیں ہوتے کیونکہ اس میں انہوں نے مردم شماری کا ذکر بھی کیا ہے تو --------

وزیر قانون و پارلیمانی امور: نہیں انہوں نے حالات کا ذکر کیا ہے' مونږه دا غواړو چه دا دے اپریل Mention کړی- اپریل کښې دِ دا الیکشن اوشی ولے چه دا مونږه بغیر Limit ورکړو نو دا بیا دوه کاله هم لیټ کیدے شی، څلور کاله نے هم لیټ کولے شی- مونږه دا وایو چه حکومت باندے دے دا قدغن اولګی چه الیکشن دے د اپریل میاشت کښې اوشی-

جناب ڈپٹی سپیکر: مردم شماری کا لفظ اگر وہ نکال دیں تو اچھا ہے۔

جناب ہمایون سیف اللہ خان: دا خو خپله نے هم وئیلے وو، یار څه کوے لګیا نے-

جناب احمد حسن خان، جناب سپیکر! اگر ان کو سن اٹھانوے میں کروا لیں لیکن مناسب وقت، تاریخ اور موسم پر تو پھر کیا ہو گا۔ ٹھیک ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور، ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر، منسٹر فار لوکل گورنمنٹ آپ کی رائے کیا ہے؟

جناب احمد حسن خان، سر! ان کا وہ اعتراض اب ختم ہو گیا ہے۔جناب سپیکر! "یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ صوبہ سرحد میں مخصوص حالات کی وجہ سے مجوزہ انتخابات سات فروری انیس سو اٹھانوے کی بجائے اسی سال یعنی سن انیس سو اٹھانوے میں ہی مناسب اور موزوں تاریخ اور موسم میں کرائے جائیں تاکہ تمام رائے دہندگان زیادہ آسانی اور آزادانہ طور پر انتخابی عمل میں حصہ لے سکیں"۔ -----(تالیاں)------

Mr . Deputy Speaker: Is it the desire of the House that the resolution moved by Ahmad Hassan Khan, MPA should be passed?

(The motion was carried).

Mr . Deputy Speaker: The 'Ayes' have it and the resolution is passed unanimously.

Mr. Ahmad Hassan Khan: Thank you Sir.

جناب نجم الدین خان، سر! زما -----

جناب احمد حسن خان، جناب سپیکر! یہ دوسری جو قرارداد ہے اس کو بھی میں جلدی جلدی کر لیتا ہوں۔

Mr . Abdul Subhan Khan: Sir! may I have the previlege to put up my resolution?

جناب ڈپٹی سپیکر، عبد السبحان خان صاحب! اگر آپکی قرار داد ان پانچ قرار دادوں میں شامل ہے جس کے لئے رولز Rules Relax کئے گئے ہیں تو --------

جناب عبد السبحان خان، سر! جی، جی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر، عبد السبحان خان صاحب! پلیز آپ اپنی قرار داد پیش کریں۔

جناب عبد السبحان خان، شکریہ۔ "یہ اسمبلی --------

Mr. Deputy Speaker: Najmuddin Khan, please have you a seat?

جناب عبد السبحان خان، د نجم الدین خان په کرسئی کښی جی زما په خیال مو نګنړئ دی، دے باندے سپړے پکار ده۔

جناب ڈپٹی سپیکر: پلیز، آپ پڑھیں۔

جناب عبد السبحان خان، "یہ صوبائی اسمبلی وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتی ہے کہ Overseas Employment Corporation کی متعلقہ وزارت کے ذریعے جو دو لاکھ افراد بیرون ملک بھیجے جائیں گے، ان کو صوبائی نمائندوں کے ذریعے بھیجا جائے تاکہ مختلف Recruiting ایجنسیاں من مانی نہ کریں اور غریب لوگوں کو لوٹنے سے بچایا جائے، ساتھ ساتھ اسلام آباد پشاور موٹروے پر سینکڑوں ہزاروں آسامیاں خالی پڑی ہیں، ان میں بھی صوبائی نمائندوں کو باقاعدہ کوٹہ دیا جائے"۔

بیگم نسیم ولی خان، محترم سپیکر صاحب! دے کښ د صوبے د کوټے ذکر او کړئ، د ممبرانو ذکر پکښ مه کوئ خکه چه دا به سبا له خلق وانی چه۔۔۔

جناب عبد السبحان خان، صوبائی نمائندے سر۔

بیگم نسیم ولی خان، ممبران خان له کوټه غواړی۔ "صوبائی حکومت کو کوٹہ دیا جائے"۔ صوبائی حکومت له دے کوټه ورکړی۔

جناب عبد السبحان خان، صوبائی حکومت کو کوٹہ دیا جائے Sir, I will amend۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور، سپیکر صاحب! زما به دا خواست وی چه صوبائی ایم پی اے نه، صوبے کو کوٹہ دیا جائے۔ د صوبے مطلب دا دے چه که دوه لکهه کسان دی نو زمونږ چه څومره حصه کیږی هغه دے مونږ ته راکړی چه مونږ ئے واستوو۔

جناب عبد السبحان خان، ٹهیک شوه جی۔ بیا به ئے پړهاو کړم. ما پکښ دا نمائنده ګان خکه واچول چه ما وے چه اپوزیشن او مونږ پکښ پاتے نشو۔ "یہ صوبائی اسمبلی وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ Overseas Employment Corporation کی متعلقہ وزارت کے ذریعے جو دو لاکھ افراد بیرون ملک بھیجے جائیں گے، ان میں صوبہ کے لئے نمائندگی دی جائے تاکہ مختلف Recruiting ایجنسیاں ----------

جناب یوسف ایوب خان (وزیر مواصلات و تعمیرات)، پاپولیشن کے حساب سے حصہ دیا جائے۔

جناب عبد السبحان خان، صوبے کو آبادی کے لحاظ سے' بیا پرے راخم جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر، You need a resulotion lighter سبحان خان! آپ دوبارہ پڑھیں کہ آبادی کے تناسب سے ہمارے صوبے کو کوٹہ دیا جائے۔

جناب عبد السبحان خان، شکریہ جناب۔ د اصلاح مشکور یم۔ "یہ صوبائی اسمبلی وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ Overseas Employment Corporation کی متعلقہ وزارت کے ذریعے جو دو لاکھ افراد بیرون ملک بھیجے جائیں گے، ان میں صوبہ سرحد کی حکومت کو کوٹہ دیا جائے تاکہ مختلف Recruiting ایجنسیاں من مانی نہ کریں اور غریب لوگوں کو لوٹنے سے بچایا جائے اور ساتھ ساتھ اسلام آباد پشاور موٹروے پر ہزاروں آسامیاں خالی پڑی ہیں ان میں بھی صوبہ سرحد کو باقاعدہ کوٹہ دیا جائے"۔

وزیر مواصلات و تعمیرات، سپیکر صاحب! اس میں اگر سبحان خان صرف ایک چیز Add کر دیں کہ آبادی کے لحاظ سے ہمارے صوبے کو کوٹہ دیا جائے تو ------

جناب عبدالسبحان خان، سر! جب میں نے آبادی کا کہہ دیا تو آپ نے --------

جناب ڈپٹی سپیکر، عبد السبحان خان! آپ اس قرار داد کو دوبارہ Rewrite کر لیں اور اس دوران ایک دوسری قرار داد پیش کی جاتی ہے۔

میاں افتخارحسین، داسے دہ جی چہ مونږ بہ پکښې Amendment اوکړو، کہ فرق وی نو سبا مونږ ورسرہ شامل کړئ۔ د آبادئ پہ تناسب دے زمونږ صوبے تہ حصہ ورکړی۔

جناب عبد السبحان خان، تو سر! میں اس میں صرف یہ اضافہ کروں گا کہ --------

جناب احمد حسن خان، جناب سپیکر! اس دوران میاں افتخار صاحب اور دوسرے ایسے معزز اراکین جو سمجھتے ہیں کہ اس کو ٹھیک طریقے سے Draft کرنا چاہئے تو وہ وہاں بیٹھ کر اس کو ٹھیک کریں اور اس دوران ہم دوسری --------

جناب ڈپٹی سپیکر، دوسری بات یہ ہے عبد السبحان خان کہ ایک قرارداد میں آپ ایک مطالبہ کر سکتے ہیں۔ آپ ایک قرار داد میں دو مختلف مطالبے نہیں کر سکتے۔ اس کے لئے

الگ قرار داد آئے گی، Rules allow نہیں کرتے ہیں۔

جناب عبدالسبحان خان: سر! میں دو قراردادیں پیش کر لوں گا۔

Mr. Deputy Speaker: I don't know.

جناب نجم الدین خان: سر! ما د لوډ شیډنګ مطالبه نه ده کړے۔ ما د لوډ مینجمنټ متعلق خبره کړے ده۔ لوډ شیډنګ جدا شئے دے او ما قرارداد پیش کړے دے۔ زه ستا سو په مخکښې په هغه (پنځو) قراردادونو کښې، منسټر صاحب ناست دے، یو زما هم دے۔ ما مخکښې وئیلي وو چه دا جي لوډ شیډنګ نه دے۔

جناب ډپٹی سپیکر: دا Include دے۔

جناب نجم الدین خان: لوډ مینجمنټ دے۔ زمونږ په علاقه کښې بیس بیس گھنټے بجلی نه وی۔ "یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ مرکزی حکومت سے سفارش کرے کہ مالاکنڈ ڈویژن میں لوگوں پر بیس بیس گھنٹے تک لوڈ منیجمنٹ ------

وزیر قانون و پارلیمانی امور: مسټر سپیکر سر! مونږ د پنځو قراردادونو د پاره خبره کړے وه۔ دا قرارداد Already پاس شو چه مونږ د ټولے صوبے د پاره لوډ شیډنګ ------

جناب نجم الدین: دا د لوډ مینجمنټ د پاره دے۔ زما د دے سره تعلق نه دے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور: د ټول صوبے د پاره هغه پنځه قراردادونو کښې دا نه راځي۔

جناب نجم الدین خان: سر! ما د دے قرارداد د پاره اول خبره کړے وه۔ لوډ مینجمنټ ------

جناب ڈپٹی سپیکر: نجم الدین خان! اس ہاؤس نے صرف پانچ Unanimous قراردادوں کے لئے اجازت دی ہے۔ وہ پانچ پیش ہو جائیں، پاس ہو جائیں تو اسکے بعد آپ دوبارہ ہاؤس سے کہتے کہ ------

جناب نجم الدین خان: بس سر، نه ټهیک نه ده جی، زما عرض واورئ جی، د ټولو نه مخکښې ما دا مسئله اوچته کړے وه۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ باقی قراردادیں بعد میں پیش کریں۔
جناب نجم الدین خان: مخکښې قرارداد ما دلته کښې جمع کړے دے۔
جناب ڈپٹی سپیکر: آپ دونوں، احمد حسن خان ---------
جناب نجم الدین خان: د ټولو نه مخکښې ما جمع کړے دے او د هغې متعلق ما سره ---------

Mr. Deputy Speaker: Mr. Ahmad Hassin Khan, MPA to please move your resolution. Swati Sahib please sit down, Najamuddin Khan please sit down.

جناب احمد حسن خان: جناب سپیکر! "یہ اسمبلی وفاقی حکومت سے پرزور سفارش کرتی ہے کہ وفاقی حکومت ترجیحی بنیادوں پر عظیم شاعر، ادیب، تصوف کے داعی بابائے غزل اور جنگ آزادی کے سپاہی کی یاد میں زیرغور حمزہ شنواری کلچر کمپلکس پر جلد از جلد عمل در آمد کے لئے رقم فراہم کرے اور جناب سپیکر اگر وفاقی حکومت لیت و لعل سے کام لے تو پھر صوبائی فنڈ سے اس یادگار کی تعمیر کا فوری بندوبست کیا جائے کیونکہ ---(مداخلت)۔ --- اچھا ٹھیک ہے، فراہم کرے کیونکہ پی ڈی اے کے ذریعے اس کے لئے PC1 پہلے سے تیار ہو چکا ہے تاکہ پختون قوم کی عظیم شخصیت کو حقیقی معنوں میں خراج عقیدت پیش کیا جا سکے"۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور: دوبارہ پڑھیں۔

جناب احمد حسن خان: جی سر۔ دوبارہ پڑھ لیتا ہوں۔ "یہ اسمبلی وفاقی حکومت سے پرزور سفارش کرتی ہے کہ وفاقی حکومت ترجیحی بنیاد پر عظیم شاعر، ادیب، تصوف کے داعی بابائے غزل اور جنگ آزادی کے سپاہی کی یاد میں زیرغور حمزہ شنواری کلچر کمپلیکس پر جلد از جلد عمل در آمد کے لئے رقم فراہم کرے کیونکہ پی ڈی اے کے ذریعے اس کے لئے پہلے سے ہی PC1 تیار ہو چکا ہے تاکہ پختون قوم کی اس عظیم شخصیت کو حقیقی معنوں میں خراج عقیدت پیش کیا جا سکے"۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کیا اس معزز ایوان کی یہ مرضی ہے کہ جو قرارداد محترم احمد حسن صاحب نے پیش کی ہے وہ پاس ہو جائے؟

(The motion was carried.)

جناب ڈ پٹی سپیکر: قرار داد متفقہ پاس ہوگئی ہے۔

جناب احمد حسن خان، جناب سپیکر! یہ پانچویں نمبر کی بھی ہے۔

حاجی محمد یوسف خان ترند: جناب! دلته د گیس لوډ شیډنګ، ډیر ناروا لوډ شیډنګ دے او په خدائے یقین اوکړئ چه بے انتہا تکلیف دے نو هغه یو قرارداد که تاسو ټول اجازت اوکړئ ---------

جناب ڈپٹی سپیکر، حاجی صاحب! چونکہ یہ مسئلہ آپ نے پہلے بھی پوائنٹ آف آرڈر پر اٹھایا تھا تو یہ مسئلہ ہم Take up کر رہے ہیں۔ محترم وزیر صاحب نے بھی آپ کو یقین دہانی کرائی تھی اور سوئی گیس کی ----------

حاجی محمد یوسف خان ترند، یره جی که قرارداد اوشی نو زیاته به ښه شی ځکه چه په خدائے یقین اوکړئ چه بے انتہا لوډ شیډنګ دے او خاص کر په حیات آباد کښې خو بالکل گیس نشته۔ لوډ شیډنګ نه دے بلکه بالکل نے بند کړے دے او خلق راوخی روډونو ته۔ دلاءاینډ آرډر مسئله به جوړیږی جی۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Abdul Subhan Khan, Member Provincial Assembly to please move his resolutoin.

جناب عبد السبحان خان، شکریہ سر۔ "یہ اسمبلی وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ Overseas Employment Corporation کی متعلقہ وزارت کے ذریعے جو دو لاکھ افراد بیرون ملک جائیں گے، ان میں صوبہ سرحد کو آبادی کی بنیاد پر حصہ دیا جائے اور اسلام آباد پشاور موٹروے پر جو آسامیاں خالی پڑی ہیں ان میں بھی صوبہ سرحد کو آبادی کی بنیاد پر حصہ دیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر، آنریبل عبد السبحان خان! میں نے آپ سے عرض کی ہے کہ میں رولز نہیں بدل سکتا Rule suspend کر سکتا ہوں۔

جناب عبد السبحان خان، سر! میں نے تو وفاقی حکومت سے، سر! میں دوسری کر دوں گا۔ ایک کی بجائے دو --------

وزیر قانون و پارلیمانی امور، جناب سپیکر صاحب! زه به خبره اوکړم۔

جناب عبد السبحان خان، دوسری کر دوں گا جی، بجائے دو پاس -----

جناب ڈپٹی سپیکر، آپ پہلے ایک قرار داد تو پاس کرالیں، دوسری کی بات بعد میں

آئے گی۔ یک را بیگر دو دیگر را دعویٰ کند۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور، بل د پاره بلہ خبره ------

جناب عبد السبحان خان، ٹھیک شوه جی۔ دا بل ورپسے اوس پیش کړم او که نه جی بلے ورخ اوکړم؟

جناب ڈپٹی سپیکر، I do not know. پہلے آپ ایک قرار داد پیش کریں' وہ پاس ہو تو اس کے بعد دیکھیں گے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور، جناب سپیکر صاحب! آپ کی وساطت سے میں جناب ممبر عبد السبحان خان سے درخواست کرتا ہوں کہ قرار داد ایک Particular subject کے لئے ہوتی ہے' وہ صرف ایک پیش کریں یہ دوسری بات جو ہے وہ پھر بعد میں دیکھیں گے۔

جناب عبد السبحان خان، اچھا سر۔

Mr. Deputy Speaker: And this is your last chance.

جناب عبد السبحان خان، سپیکر صاحب! آپ نے یہ وعدہ کیا ہے کہ دوسری پھر پیش کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر، میں نے آپ سے کوئی وعدہ نہیں کیا ہے۔ آپ اپنی قرارداد پیش کرنا چاہتے ہیں کہ نہیں پیش کرنا چاہتے ہیں؟ Other wise you sit down.

جناب عبد السبحان خان، سر! میرے خیال میں آپکو بڑے تدبر اور مہربانی سے ------

جناب ڈپٹی سپیکر، آپ قرار داد پیش کریں جی۔

جناب عبد السبحان خان، "یہ اسمبلی وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ Over seas Employment Corporation کی متعلقہ وزارت کے ذریعے جو دو لاکھ افراد بیرون ملک بھیجے جائیں گے ان میں صوبہ سرحد کو آبادی کی بنیاد پر حصہ دیا جائے"۔

جناب ڈپٹی سپیکر، یہ جو قرار داد معزز ممبر عبد السبحان خان نے پیش کی ہے کیا ایوان اس کو منظور کرتا ہے؟

(The motion was carried).

جناب ڈپٹی سپیکر، ایوان نے آپ کی قرار داد منظور کر لی ہے۔

جناب احمد حسن خان، جناب سپیکر! یہ پانچویں قرار داد ہے ---

جناب عبد السبحان خان: اب دوسری پیش کروں جی؟

جناب احمد حسن خان: پانچویں قرارداد ہے اور یہ بہت ضروری ہے۔

Mr . Deputy Speaker: Honourable Member Ahmad Hassin Khan , to please present your resolution.

جناب احمد حسن خان: تھینک یو سر۔ "یہ اسمبلی وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ وفاقی حکومت سابقہ حکومتوں کی اس پالیسی کو جس کے تحت دور دراز پہاڑی اور دشوارگزار علاقوں میں رہنے والوں کیلئے Long distance اور وی ایچ ایف PCOs لگائے جاتے تھے، بحال کرے اور پہلے سے نصب شدہ ایسے PCOs کے مالکان پر عائد شدہ شرائط جن میں ہزاروں روپے کا ماہانہ داخلہ اور یک طرفہ استعمال یعنی One way operation کی پابندی شامل ہے کو ہٹا دے تاکہ ایسے علاقوں میں بسنے والے غریب عوام کی حقیقی فلاحی ریاست جیسے شہریوں کی بنیادی ضرورت پوری ہو سکے"۔

Mr . Deputy Speaker: Is it the desire of the House that , the resolution moved by honourable Member Ahmad Hassin Khan , maybe passed?

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The resolution was passsed unanimously.

(آوازیں۔ قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: پانچ پورہ شو۔

(رخصت کے لئے معزز اراکین اسمبلی کی درخواستیں)۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جن معزز اراکین اسمبلی نے رخصت کے لئے درخواستیں ارسال کی ہیں ان کے نام درج ذیل ہیں۔

جناب خورشید اعظم صاحب اور جناب شیر زمان خان نے تیس تاریخ کے لئے درخواستیں دی ہیں، کیا یہ درخواستیں منظور کر لی جائیں؟

(The motion was carried).

Mr. Deputy Speaker: Leave is granted.

اب میں اجلاس کے متعلق جناب گورنر صاحب صوبہ سرحد کا فرستادہ فرمان پڑھ کر سناتا

-ں

"In exercise of the powers conferred by Clause (b) of Article 109 o the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I Hidayatullah Khan Chamkani, Acting Governor of North We Frontier Province, hereby ordered that the Provincial Assemb shall, on completion of its business, fixed for the day, stan prorogued on 30th December, 1997 till such date as may hereinaft be fixed".

ں فرمان کی رو سے میں اجلاس کو غیرمعینہ مدت کے لئے ملتوی کرتا ہوں۔
(اسمبلی کا اجلاس غیرمعینہ مدت تک کے لیے ملتوی کر دیا گیا)۔